روزنامہ

(ٹیلیفون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 20 مئی 2010ء 5 جمادی الثانی 1431 ہجری 20 ہجرت 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 110

چار بنیادی صفات

تمام حمد اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ جزا سزا کے دن کا مالک ہے۔

﴿سورۃ الفاتحہ:2 تا4﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ عادت اللہ ہے کہ جس طرح سے وہ جسمانی سلسلے کی پرورش اور تربیت کرتا ہے اور گزشتہ پرورش کافی نہیں ہوتی اسی طرح سے روحانی سلسلہ کا حال ہے اور روحانی جسمانی دونو سلسلے پہلو بہ پہلو چلتے ہیں۔ اگر کوئی شخص خدا سے ہی منکر ہو تو اس بحث کا الگ ایک طریق ہے۔ خدا تعالیٰ کے قائل کو چاہئے کہ دونوں سلسلوں کو بالمقابل رکھ کر ایک ہی نظر سے دیکھ کر فائدہ اٹھائے۔ جس نے جسمانی سلسلہ پیدا کیا ہے اسی نے روحانی سلسلہ بھی پیدا کیا ہے۔ جس طرح وہ جسمانی سلسلہ کی تازہ بتازہ پرورش کرتا ہے اسی طرح وہ روحانی سلسلہ کی بھی تازہ بتازہ پرورش کرتا ہے۔ جس طرح جسمانی حالت ایک تازہ پانی کی محتاج ہے اسی طرح روحانی حالت بھی تازہ آسمانی وحی کی محتاج ہے۔ جس طرح جسم بغیر پرورش کے مرجاتا ہے اسی طرح روح بھی بغیر پرورش کے مردہ ہو جاتی ہے۔ روحانی امور میں اگر ہمیشہ گذشتہ ہی گذشتہ کا حوالہ دیا جاوے تو بجز اس کے روحانی حالت ایک مردہ حالت ہو جاوے گی اور کیا ہو سکتا ہے؟

خدا تعالیٰ ہمیشہ طبعاً چاہتا ہے کہ وہ پہچانا جاوے۔ وہ اپنی شناخت اور زندگی کے ثبوت میں ہمیشہ حقائق، معارف اور تازہ بتازہ نشان دکھایا کرتے ہے اور یہ امور کوئی عقلی استبعاد بھی نہیں رکھتے۔ یہی سلسلہ ہمیشہ سے چلا آتا ہے۔ ہزاروں لاکھوں انبیاء آئے۔ انہوں نے عملی طور سے ثبوت دیئے۔ دنیا پر حجت پوری کی۔ اب کوئی شخص صرف یہ کہہ کر کہ میں سائنس دان یا فلاسفر ہوں ایک ایسی متواتر اور ثابت شدہ شہادت کو کیسے توڑ سکتا ہے۔ چاہئے کہ جس طرح سے اس گروہ پاک نے عملی زندگی اور نمونے سے اپنے دعویٰ کا ثبوت دیا اسی طرح سے اس کا رد بھی کیا جاتا۔ ہاں البتہ ان لوگوں کو یہ کہنے کا حق پہنچتا تھا کہ پرانے قصے کہانیاں کیوں پیش کی جاتی ہیں کوئی زندہ نمونہ یا ثبوت پیش کیا جاوے۔ سو اس کے واسطے ہم تیار ہیں۔ صرف ہیئت دان اپنی ہیئت وغیرہ یا نظام شمسی میں غور کرنے سے خدا تعالیٰ کے وجود کا یقینی ثبوت بہم نہیں پہنچا سکتا۔ البتہ ایک امکان پیدا ہو سکتا ہے کہ خدا ہونا چاہئے۔ یہ بات کہ خدا ہے اور یقیناً ہے ہمیشہ انبیاء کے پیش کردہ اصول سے ہی ثابت ہوتا رہا ہے۔ اگر ہماری طرح کے انسان دنیا میں نہ آتے تو خدا کے ثبوت کا کوئی حقیقی اور کامل ذریعہ ہرگز دنیا میں نہ ہوتا۔ زیادہ سے زیادہ اگر کوئی منصف مزاج ہوتا اور شرافت بھی اس کے حصہ میں آئی ہوتی تو اس ابلغ اور محکم ترتیب اور نظام شمسی وغیرہ سے اتنا نتیجہ نکال سکتا تھا کہ خدا ہونا چاہئے۔ باقی یہ امر کہ یقیناً خدا ہے اور وہ دنیا کا مالک، متصرف اور حکمران ہے۔ بجز خدا سے آکر خدا نمائی کرنے والوں کے ممکن نہیں۔ وہ لوگ مشاہدہ کرانے والے ہوتے ہیں اور تازہ بتازہ نشانوں کے پیش کرنے سے گویا خدا کو دکھا دیتے ہیں۔

﴿ملفوظات جلد پنجم ص 620﴾

مکرم حفیظ احمد شاکر صاحب کراچی

راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے

حکومت سختی سے نوٹس لے: ترجمان جماعت احمدیہ

کراچی میں مذہبی منافرت کی بنا پر ایک احمدی مکرم حفیظ احمد شاکر صاحب کو فائرنگ کر کے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق حفیظ احمد شاکر صاحب 18 اور 19 مئی کی درمیانی شب تقریباً ساڑھے بارہ بجے اپنا میڈیکل سٹور بند کر کے گھر جا رہے تھے کہ 2 نامعلوم افراد نے موٹر سائیکل پر پیچھا کیا اور روک کر کنپٹی پر فائر کر دیا جس سے ان کی موقع پر وفات ہو گئی۔ انہیں عباسی شہید ہسپتال لے جایا گیا۔ جہاں ان کا پوسٹ مارٹم کیا گیا۔ مرحوم ایک پرامن شہری تھے اور کسی سے کوئی تنازعہ نہ تھا۔ ان کے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔ ان کے سب بچے زیر تعلیم ہیں۔

ترجمان جماعت احمدیہ مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ نے کہا ہے کہ سال 2010ء میں قتل ہونے والے یہ چھٹے احمدی ہیں جن کو محض مذہب کی بنیاد پر قتل کیا گیا۔ ترجمان جماعت احمدیہ نے کہا کہ پاکستان بھر میں مختلف انداز سے احمدیوں کے خلاف نفرت و تعصب پھیلا کر ان کے خلاف عوام کو مشتعل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے ایسے افسوسناک واقعات ملک کے مختلف حصوں میں ہوتے رہتے ہیں اور ان واقعات کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ حکومت کو چاہئے کہ اس واقعہ کا سختی سے نوٹس لے اور حفیظ احمد شاکر صاحب کے قاتلوں کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔ ترجمان کے مطابق جماعت احمدیہ کے عمائدین و اراکین پر پے در پے قاتلانہ حملوں کے یہ بہیمانہ واقعات مذہب کے نام پر قتل و غارت گری کرنے والے ایسے متعصب اور سماج دشمن معاندین کی سوچی سمجھی سازش کا نتیجہ ہیں جو مذہب کے مقدس نام کی آڑ میں فرقہ واریت کو ہوا دینے اور عوام الناس کے جذبات کو انگیخت کر کے ملک میں مذہبی منافرت

باقی صفحہ 12 پر

چوتھا سالانہ کنونشن

احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان

خداتعالیٰ کے خاص فضل سے احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان کو اپنا چوتھا سالانہ کنونشن کامیابی کے ساتھ مورخہ 3-4 / اپریل 2010ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ کے آڈیٹوریم میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس کنونشن میں حسب سابق پاکستان بھر سے میڈیکل اور ڈینٹل ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹرز، فارماسسٹ اور میڈیکل کے طلباء وطالبات نے بھرپور شرکت کی۔ جملہ ڈاکٹرز دور ونزدیک کے شہروں سے تشریف لائے اور بڑے شوق سے ہر پروگرام میں شرکت کی۔ جس سے انہوں نے علم وعمل میں فائدے کے ساتھ ساتھ اس جماعتی پلیٹ فارم کے ذریعہ رابطے بھی بنائے۔

مورخہ 3/ اپریل کو ساڑھے چار بجے سہ پہر سے ایسوسی ایشن کے ممبران کی رجسٹریشن کا آغاز ہوا۔ رجسٹریشن کے لئے استقبالیہ دارالضیافت، طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ اور فضل عمر ہسپتال میں ڈیسک قائم کئے گئے ہر ممبر کو پہلے سے بنایا گیا خوبصورت رجسٹریشن کارڈ فراہم کیا گیا۔

گزشتہ سال کی طرح امسال بھی یہ کنونشن دو دنوں کے لئے منعقد کیا گیا۔ ڈاکٹرز اور طلبہ کے علمی، تحقیقی اور ریسرچ کا ذوق وشوق بڑھانے کے لئے بہت سے تربیتی پروگرام کئے گئے۔ انہی میں ایک طلباء وطالبات کے لئے علیحدہ سیشن اور ورکشاپ بھی تھا۔

پہلے سیشن کا آغاز مورخہ 3/ اپریل کو شام 5 بجے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے آڈیٹوریم میں ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد محترم پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب صدر ایسوسی ایشن نے افتتاحی خطاب کیا۔ مکرم صباح الدین ثاقب صاحب کراچی نے اپنے لیکچر میں ہائی بلڈ پریشر کا علاج کے موضوع پر مفید معلومات فراہم کیں۔ ہارٹ فیل ہو جانے پر کیا علاج ممکن ہیں اس اہم موضوع پر مکرمہ ڈاکٹر نور الصباح صاحبہ ربوہ نے لیکچر دیا۔ اس کنونشن میں شریک طلباء و طالبات کی معلومات میں اضافے اور پروفیشنل موضوعات سے آگاہی کے لئے ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔ پہلی ورکشاپ BLS یعنی بیسک لائف سپورٹ میں مکرم ڈاکٹر سید مشہود احمد صاحب اور دوسری ورکشاپ ACLS یعنی ایڈوانسڈ کارڈک لائف سپورٹ میں مکرم ڈاکٹر انوارالدین صاحب نے مفید معلومات فراہم کیں۔ اس کورس میں شامل ہونے والوں کو سند شرکت بھی دی گئی۔

مغرب وعشاء کی باجماعت نمازوں کے بعد ایوان محمود میں جملہ شرکاء خواتین وحضرات، بزرگان سلسلہ ومہمانان کی خدمت میں عشائیہ دیا گیا۔ ایوان محمود میں گول میزیں اور کرسیاں سجا کر خوبصورتی کے ساتھ انتظام کیا گیا۔ سٹیج پر مہمان خصوصی مکرم ومحترم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ اور دیگر بزرگان وڈاکٹر صاحبان تشریف فرما تھے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی نے اجتماعی دعا کرائی اور احباب وخواتین نے الگ الگ کھانا تناول کیا۔ اور جملہ ڈاکٹرز نے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے آڈیٹوریم میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا جلسہ سالانہ سپین سے خطاب سنا۔

اس کنونشن کا ایک دلچسپ ایونٹ مشاعرہ تھا۔ یہ مشاعرہ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ مہمان خصوصی مکرم ومحترم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید تھے۔ میزبانی کے فرائض مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب نے سرانجام دیئے۔ مشاعرہ میں مکرم ڈاکٹر محمد عامر خان صاحب، مکرم ڈاکٹر عمران احمد دہلوی صاحب، ڈاکٹر حنیف احمد قمر صاحب، جگنو عبیر دا (از فیصل آباد) اور مکرم چوہدری محمد علی صاحب نے اپنی منظومات پیش کیں۔

گزشتہ سال کی طرح اس کنونشن کو چار سائنٹفک سیشنز میں تقسیم کیا گیا تھا۔ جن میں دو سرجری اور دو میڈیسن پر مشتمل تھے۔ مورخہ 4/ اپریل کو ساڑھے آٹھ بجے سرجری کے پہلے سائنٹفک سیشن کا آغاز ہوا۔ جس کے چیئر پرسنز مکرم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب، مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ، اور مکرم ڈاکٹر صلاح الدین ایوبی صاحب تھے۔ موڈریٹر کے فرائض مکرم ڈاکٹر محمد اشرف صاحب ربوہ نے سرانجام دیئے۔ مقررین اور ان کے لیکچرز کے موضوعات درج ذیل ہیں۔

☆ مکرم ڈاکٹر طاہر محمود منہاس صاحب بہاولپور

Cutaneous Malignancy (Melanoma & Nonmelanoma Skin Cancer)

☆ مکرم ڈاکٹر مرزا اثمر احمد صاحب۔

Surgical Management of T. B. Spine

☆ مکرم ڈاکٹر عدنان اسلم صاحب۔ اسلام آباد۔

The Role of Surgery in Management of Oral Cancer

☆ مکرم خالد نوری صاحب ربوہ

Atrial Septal Defect- Is There a Changing Surgical Spectrum?

☆ مکرمہ ڈاکٹر امۃ المصور صاحبہ لاہور

Results of Ahmad Glaucoma Well in Paediatric Glaucoma

سیشن کے آخر پر سوالات بھی پوچھے گئے۔

میڈیسن کے پہلے سائنٹفک سیشن کا آغاز 9 بجے شروع ہوا جس کے چیئر پرسنز مکرم ڈاکٹر لطیف احمد قریشی صاحب ربوہ، مکرم ڈاکٹر محمد اصغر سلطان صاحب لاہور اور مکرم ڈاکٹر عبدالباری صاحب اسلام آباد تھے اور مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب ربوہ موڈریٹر تھے۔ مقررین اور ان کے موضوعات لیکچر مندرجہ ذیل ہیں۔

☆ مکرم ڈاکٹر فرحان احمد باجوہ صاحب ربوہ

Hepatitis B Vaccination Status and its Determinants among the Females

☆ مکرم ڈاکٹر محمد عامر خان صاحب ربوہ۔

The Levels of Haemoglobin Concentration and Prevalence of Anaemia & its Morphological Types in Rabwah

☆ مکرم ڈاکٹر عبدالوحید صاحب ربوہ

Prevalence of Glucose Imbalance in Patients Presenting with Neonatal Spesis

☆ مکرم ڈاکٹر شیخ محمد محمود صاحب سرگودھا۔

Experience of ERCP in Clinical Practice in Sargodha

اس سیشن کے آخر پر حاضرین کی طرف سے سوال بھی پوچھے گئے۔

صبح دس بجکر دس منٹ پر متفرق موضوعات پر دو فری پیپرز پڑھے گئے۔ جن میں مکرم ڈاکٹر احمد جاوید بھٹی صاحب مٹھی تھرپارکر نے

Medical Services in Tharparkar (Introduction of Tahir Hospital Mitthi)

اور مکرم ڈاکٹر لطیف احمد قریشی صاحب ربوہ نے

The Burden of Diseases in Pakistan & the Responsibilities of Ahmadi Health Professionals

کے موضوعات پر سیر حاصل روشنی ڈالی۔

اس کنونشن کا اگلا اجلاس مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی کی ہدایت پر مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب کی صدارت میں ساڑھے دس بجے شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب جنرل سیکرٹری احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن نے رپورٹ پیش کی۔ جس میں انہوں نے ایسوسی ایشن سے متعلق مختلف امور بیان کئے۔ انہوں نے کہا ایسوسی ایشن آف احمدی ڈاکٹرز اینڈ فزیشنز کا قیام حضرت مسیح موعود کے دور مبارک میں ہو چکا تھا۔ اس وقت اس کا نام مجلس اطباء و ڈاکٹران جماعت احمدیہ تھا اس کے پہلے صدر حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب تھے۔ ایسوسی ایشن کو 1970ء میں دوبارہ فعال کیا گیا اور ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن نام دیا گیا۔ تاہم بوجوہ یہ ایسوسی ایشن زیادہ فعال نہ رہ سکی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دور میں یعنی 1989ء میں ایک بار پھر اس ایسوسی ایشن کو زندہ کیا گیا اور حضور نے مکرم ڈاکٹر پروفیسر مسعود الحسن نوری صاحب کو اس کا صدر مقرر فرمایا۔ انہوں نے کہا 2007ء میں خاکسار کو بطور جنرل سیکرٹری مقرر فرمایا اور اسی سال سے ایسوسی ایشن کے سالانہ کنونشنز بھی خداتعالیٰ کے فضل سے باقاعدہ منعقد کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا رجسٹریشن کا کام تقریباً پایہ تکمیل کو پہنچ چکا ہے۔ آجکل انتظامی ڈھانچے کو مکمل کیا جا رہا ہے۔ ضلعی سطح پر 36 چیپٹرز بنائے گئے ہیں مخصوص ملکی اور جماعتی حالات کی بناء پر مقامی چیپٹرز آزادی کے ساتھ کام کرنے سے قاصر ہیں تاہم انہیں تلقین کی جاتی ہے کہ منظم طریق پر میڈیکل کیمپس کا ایسوسی ایشن کے تحت انعقاد کریں۔ رپورٹ کے بعد مکرم صدر صاحب ایسوسی ایشن نے خطاب کیا اور مختلف احباب کو شیلڈز دیں۔

چائے کے وقفے کے بعد پونے بارہ بجے سرجری کے دوسرے سائنٹفک سیشن کا آغاز ہوا جس کے چیئر پرسنز مکرم ڈاکٹر ولی محمد ساغر صاحب فیصل آباد، مکرم ڈاکٹر محمد زاہد صاحب ملتان اور مکرم ڈاکٹر سمیع اللہ باجوہ صاحب لاہور تھے۔ مقررین اور ان کے لیکچرز کے موضوعات درج ذیل ہیں۔

☆ ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب لاہور

Spine Injuries (Thoraco Lumber Junction) Treated by Fixator Internae

☆ مکرمہ ڈاکٹر نصرت جہاں مالک صاحبہ ربوہ

Ectopic Pregnancy- Past and Present

☆ مکرم ڈاکٹر ایم اے ناصر ملک صاحب واہ کینٹ

Honey vs Silver Sulphadiazine for Burn Dressing

اس سیشن کے آخر پر سوال وجواب ہوئے۔

دوپہر پونے ایک بجے میڈیسن کے دوسرے اور اس کنونشن کے چوتھے سیشن کا آغاز ہوا۔ جس کے چیئر پرسنز مکرم ڈاکٹر سید محسن احمد صاحب کراچی، مکرم ڈاکٹر انوارالدین صاحب ربوہ اور مکرم ڈاکٹر عامر بشیر صاحب

باقی صفحہ 12 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

حسین سیرت اور حسن اخلاق سے مزین مقدس، مثالی اور آسمانی جوڑا

حضرت مسیح موعود و حضرت اماں جان کی عائلی زندگی کے حسین نقوش

حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کی دلآویز ادائیں اور تربیت کرنے کے روح پرور انداز

محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب

(قسط دوم آخر)

مہر کی رقم جھولی میں ڈال دی

حضرت حکیم فضل دین صاحب، حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ہم وطن اور بہت قریبی دوست تھے۔ حضور کے ساتھ تعلق میں بہت اخلاص رکھتے تھے۔ ان کا ایک دلچسپ واقعہ مکرم شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب نے سیرت حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم میں تحریر کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں:

''انہوں نے ایک روز دربار شام میں بعد نماز مغرب عرض کیا کہ حضور میری بیوی اپنا مہر مجھ کو معاف کر دینا چاہتی ہے اور کئی بار کہہ چکی ہے۔ حضور نے ہنستے ہوئے فرمایا میں تو اس قسم کی معافی کا قائل نہیں ہوں۔ ہاں اگر آپ ان کے مہر کی پوری رقم ان کی جھولی میں ڈال دو اور اس رقم کے مل جانے کے بعد دو چار دن اپنے پاس رکھ کر پھر آپ کو واپس دے کر کہے کہ میں نے اپنا مہر آپ کو معاف کر دیا ہے اور یہ آپ واپس لے لیں تب تو کوئی بات بھی ہے ورنہ عورتیں بعض وقت یہ سمجھ کر کہ ملتا تو ہے ہی نہیں معاف کر دو یا شوہر بعض اوقات اپنی مشکلات کو کسی نہ کسی رنگ میں پیش کر کے معافی کی تحریک کرتے رہتے ہیں آخر وہ بیچاریاں مجبور ہو کر کہہ دیتی ہیں کہ میں نے معاف کر دیا۔ یہ کوئی معافی نہیں ہوتی ایک قسم کی کرہاً معافی ہوتی ہے۔''

(سیرت حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ صفحہ 529)

ایک روایت میں یہ بھی آتا ہے کہ جب حضرت حکیم فضل دین صاحب نے حضور کی اس نصیحت پر عمل کیا اور اپنی بیوی کو حق مہر کی رقم ادا کر دی تو جیسا کہ حضور نے فرمایا تھا انہوں نے رقم واپس کرنے سے انکار کر دیا۔

مثالی مالی قربانی

خاوند کا فرض ہے کہ جہاں وہ بیوی کے جملہ حقوق ادا کرے وہاں یہ بھی فرض ہے کہ وہ بیوی کے حقوق کی حفاظت بھی کرے حضرت اماں جان سلسلہ کی ضروریات کے لئے اپنے اموال میں سے ہمیشہ ہی خرچ کرتی رہی ہیں۔ اور سلسلہ کی تاریخ ایسے بہت سے واقعات سے بھری ہوئی ہے اس سلسلے میں حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی کی ایک روایت تو بہت معروف ہے ابتدائی ایام کی بات ہے ایک بار جلسہ سالانہ کے ایام میں جب مہمان کثرت سے آئے ہوئے تھے۔ انتظامات کے لئے رقم نہ رہی ان دنوں ابھی تک چندہ جلسہ سالانہ شروع نہ ہوا تھا اور حضور تمام اخراجات اپنے پاس سے ہی کرتے تھے۔ حضرت منشی ظفر احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ:''میر ناصر نواب صاحب مرحوم نے آکر عرض کی کہ رات کو مہمانوں کے لئے کوئی سامان نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا کہ بیوی صاحبہ سے کوئی زیور لے کر جو کفایت کر سکے فروخت کر کے سامان کر لیں''۔ چنانچہ حضرت اماں جان کے زیورات فروخت یا رہن کر کے میر صاحب روپیہ لے آئے اور مہمانوں کے لئے سامان بہم پہنچا دیا۔

(اصحاب احمد جلد چہارم صفحہ 183)

مکان فروخت کر دیا

مئی 1900ء میں حضور نے منارۃ المسیح کی تعمیر کے سلسلے میں ایک اشتہار شائع کیا جس میں منارۃ المسیح کی برکات اور ثمرات کے ذکر کے ساتھ ساتھ تعمیر کی غرض سے جماعت کے احباب سے دس ہزار روپے کی تحریک فرمائی۔ اس موقعہ پر حضرت اماں جان نے اس غرض کے لئے ایک ہزار روپیہ پیش کیا اور اس کی ادائیگی کے لئے دہلی میں اپنے ملکیتی مکان کو فروخت کر دیا۔

(سیرت حضرت نصرت جہاں بیگم صاحبہ صفحہ 527)

بیوی کے مال میں بے جا تصرف سے پرہیز

جماعتی کاموں کے لئے حضرت اماں جان ہر موقعہ پر نہایت انشراح کے ساتھ مالی قربانی پیش کرتی تھیں۔ ایک دفعہ جب حضور کو بعض اہم ضروریات کے لئے روپئے کی ضرورت آن پڑی تو حضور نے ارادہ فرمایا کہ بجائے چندہ کی تحریک کرنے کے ان ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کسی سے قرض حاصل کر لیا جائے جب یہ بات حضرت اماں جان کے علم میں آئی تھی آپ نے حضور کی خدمت میں یہ پیش کش کی کہ میرے پاس ایک ہزار روپیہ نقد موجود ہے اور میرے زیورات بھی ہیں حضور بجائے قرض لینے کے ان سے یہ ضروریات پوری کر لیں۔ حضور نے اس اصول کے تحت کہ بیوی کا ملکیتی مال اس کا اپنا ہوتا ہے اور اس پر تصرّف کا حق بھی صرف بیوی کو ہی حاصل ہے خاوند کو نہیں۔ حضرت اماں جان سے یہ رقم بطور قرض حاصل کی اور اس کے عوض اپنا باغ باقاعدہ طور پر رہن رکھا اور اس رہن نامہ کی سرکاری رجسٹری کروائی اور اس طرح احباب جماعت کے سامنے یہ نمونہ پیش کیا کہ خاوند کا یہ بھی فرض ہے کہ وہ بیوی کے حقوق کی بھی پوری طرح حفاظت کرے اور بیوی کے مال میں بے جا تصرّف نہ کرے!

(سیرت حضرت نصرت جہاں بیگم صاحبہ صفحہ 528)

حضرت مسیح موعود کا حضرت اماں جان کے ساتھ سلوک، محبت اور شفقت اور یگانگت کا ہوتا تھا کہ گھر کا ماحول حد درجہ خوشگوار ہوتا اور جیسا کہ حضرت میر محمد اسماعیل صاحب نے جنہوں نے پچیس سال کا طویل عرصہ حضور کے گھر میں حضور کے زیر سایہ گزارا اپنے اس طویل عرصہ کے مشاہدہ پر بنیاد رکھتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''میں نے اپنے ہوش میں نہ کبھی حضور کو حضرت (اماں جان) سے ناراض دیکھا نہ سنا۔ بلکہ ہمیشہ وہ حالت دیکھی جو ایک Ideal آئیڈیل جوڑے کی ہونی چاہئے۔ بہت کم خاوند اپنی بیویوں کی وہ دلداری کرتے ہیں جو حضور (اماں جان) کی فرمایا کرتے تھے اور آپ کو لفظ تم سے مخاطب فرمایا کرتے تھے اور ہندوستانی میں ہی اکثر کلام کرتے تھے۔ مگر شاذ و نادر پنجابی میں بھی۔ حالانکہ بچوں سے اکثر پنجابی بولا کرتے تھے''۔

(سیرت حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ صفحہ 231)

خاوند کا ادب

حضرت امۃ الرحمان صاحبہ تحریر کرتی ہیں:

''میں نے کبھی یہ بھی نہیں دیکھا کہ حضرت اماں جان حضرت مسیح موعود سے کسی بات پر خفا ہوئی ہوں بلکہ وہ ہمیشہ حضرت صاحب کا ادب کرتی رہی ہیں''۔

(سیرت حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ صفحہ 408)

سوتیلی اولاد کی خیر خواہی

اس مثالی مقدس جوڑے کے آپس کے تعلقات محبت اور پیار اور ایک دوسرے کے لئے نہایت درجہ لطف اور یگانگت اور عزت اور احترام پر مبنی ہوتے تھے اور یہ محبت اور پیار مہربانی اور مودّت اور عزت واحترام دونوں طرف سے تھا۔ جیسا کہ سب جانتے ہیں ہر عورت کی طبیعت کا یہ خاصہ ہے کہ اس کے دل میں اپنی سوکن کے لئے کوئی لگاؤ نہیں ہوتا۔ عورت ہر چیز برداشت کر سکتی ہے لیکن اپنی سوکن کے لئے اس کے دل میں کوئی جگہ نہیں ہوتی۔ یہی وجہ ہے کہ سوکن کا جلاپا مشہور ہے۔ حضرت اماں جان کا واقعہ پہلے بیان ہو چکا ہے کہ حضرت اماں جان حضور کی زوجہ اوّل سے ملنے جایا کرتی تھیں۔ ان کا خیال رکھتیں اور حتی المقدور اگر انہیں کوئی ضرورت ہوتی تو اسے پورا کرنے کی کوشش فرماتی تھیں اور جیسا کہ ذکر ہوا ہے بیماری میں ان کے لئے دوا بھی لے کر جاتی تھیں۔

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی جب حضرت نواب محمد علی خان صاحب سے جب شادی ہوئی تو چونکہ حضرت نواب صاحب کے پہلی بیوی سے بچے موجود تھے اس لئے حضرت اماں جان نے ان کو خاص طور پر اپنے سوتیلے بچوں سے حسن سلوک کرنے کی تلقین فرمائی اور اس ضمن میں خاص طور پر اپنا طریق بیان کرتے ہوئے فرمایا:

''میں نے ہمیشہ تمہارے سوتیلے بھائیوں کے لئے دعائیں کی ہیں اور ان کا بھلا ہی خدا سے چاہا ہے۔ کبھی اپنے دل میں ان کو غیر نہیں جانا خواہ حالات کے سبب وہ الگ رہے میرا دل ہمیشہ ان کا خیر خواہ رہا ہے''۔ (سیرت حضرت سید نصرت جہاں بیگم صفحہ 462)

اپنی سوکن سے اور اس کی اولاد سے حسن سلوک کرنے والی تو شائد کوئی اور خاتون بھی مل جائے لیکن خدا تعالیٰ سے ان کی بھلائی کے لئے دعائیں کرنا اور ان کو دل میں بھی اپنا یقین کرنا حضرت اماں جان اور آپ کے نقش قدم پر چلنے والی خواتین کا ہی خاصہ ہے۔

آپ کے منہ سے نکلی بات پوری ہو

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے اپنی لطیف تصنیف سیرۃ مسیح موعود میں حضرت اماں جان کے بارہ میں ایک واقعہ کا ذکر کیا ہے جس سے حضرت اماں جان کے دل کی کیفیت پوری طرح عیاں ہو جاتی ہے اور پتہ چلتا ہے کہ آپ نے خدا تعالیٰ کی منشا کی خاطر اور حضرت مسیح موعود کی محبت میں اپنی مرضی چھوڑ ہی دی تھی۔ حضرت مولوی صاحب بیان فرماتے ہیں:۔

''حضرت کی زوجہ محترمہ آپ سے بیعت ہیں اور آپ کے منجانب اللہ ہونے پر صدق دل سے ایمان رکھتی ہیں سخت سے سخت بیماریوں اور اضطراب کے وقتوں میں جیسا اعتماد انہیں حضرت کی دعا پر ہے۔ کسی چیز پر نہیں۔ وہ ہر بات میں حضرت کو صادق و مصدوق مانتی ہیں۔ جیسے کوئی جلیل سے جلیل (رفیق) مانتا ہے۔ ان کے ایمان اور راسخ اعتقاد کا ایک بین ثبوت سنئے۔ عورتوں کی فطرت میں سَوت کا کیسا برا تصور ودیعت کیا گیا ہے۔ کوئی بھیانک قابل نفرت چیز عورت کے لئے

سَوت سے زیادہ نہیں عربی میں سَوت کو ضرہ کہتے ہیں۔ حضرت کی اس پیشگوئی کے پورا ہونے کے لئے جو ایک نکاح کے متعلق ہے اور جس کا ایک حصہ خدا کے فضل سے پورا ہو چکا ہے اور دوسرا دور نہیں کہ خدا کے بندوں کو خوش کرے۔ حضرت بیوی صاحبہ مکرمہ نے بار ہا رو رو کر دعائیں کی ہیں اور بارہا خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہا ہے کہ گو میری زنانہ فطرت کراہت کرتی ہے۔ مگر صدق دل اور شرح صدر سے چاہتی ہوں کہ خدا کے منہ کی باتیں پوری ہوں اور ان سے (دین) کی عزت اور جھوٹ کا زوال و ابطال ہو۔ ایک روز دعا مانگ رہی تھیں حضرت نے پوچھا آپ کیا دعا مانگتی ہیں۔ آپ نے بات سنائی کہ یہ مانگ رہی ہوں۔ حضرت نے فرمایا سَوت کا آنا تمہیں کیونکر پسند ہے۔ آپ نے فرمایا کچھ ہی کیوں نہ ہو مجھے اس کا پاس ہے کہ آپ کے منہ سے نکلی ہوئی باتیں پوری ہو جائیں۔ خواہ میں ہلاک کیوں نہ ہو جاؤں''۔

(سیرت حضرت مسیح موعود صفحہ 34)

حضرت مولوی عبدالکریم کی مذکورہ بالا روایت جہاں حضرت اماں جان کے دل کی حالت پر روشنی ڈال رہی ہے کہ کس طرح آپ خدا تعالیٰ کی پیشگوئیوں اور حضور کے منہ سے نکلی ہوئی باتوں کے پورا ہونے کے لئے حریص تھیں اور اسکے لئے دعائیں کرتی تھیں۔ وہاں یہ واقعہ حضرت مسیح موعود کے اخلاق فاضلہ کی ایک خصوصیت پر بھی روشنی ڈالتا ہے اور وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ نے حضور کو کس قدر قدردان دل سے نوازا تھا کہ حضور نے ایک بات جو تنہائی میں آپ کی حرم محترم نے آپ سے کی تھی جس سے آپ کی حرم محترم کی ایک خوبی سامنے آتی تھی کی قدردانی فرمائی اور اس کا بیان اپنے رفقاء کے سامنے بھی کیا۔

خدا خوش ہو گیا

حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب جو حضور کے سب سے چھوٹے صاحبزادے تھے سات آٹھ برس کے تھے کہ بیمار ہوئے قضاء الٰہی سے ان کی وفات ہوگئی۔ حضرت اماں جان نے اس موقعہ پر بہت صبر سے کام لیا اور راضی برضا رہیں۔

حضور کو آپ کے اس طرح صبر کرنے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنے والی قضا پر راضی ہو جانے کی وجہ سے بہت خوشی ہوئی اور حضور نے اس بات کا تذکرہ اصحاب کی مجلس میں بھی کیا اور فرمایا:

''مجھے بڑی خوشی اس بات کی یہ ہے کہ میری بیوی کے منہ سے سب سے پہلا کلمہ جو نکلا ہے وہ یہی تھا کہ ......کوئی نعرہ نہیں مارا کوئی چیخیں نہیں ماریں''۔

(سیرت حضرت مسیح موعود شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی صفحہ 244)

پھر فرمایا:

''مبارک احمد کی وفات پر میری بیوی نے یہ بھی کہا ہے کہ 'خدا کی مرضی کو میں نے اپنے ارادوں پر قبول کر لیا ہے''۔

اس ابتلاء اور صدمہ کے موقعہ پر حضرت اماں جان اور حضور کا صبر دیکھ کر اللہ تعالیٰ نے الہاماً فرمایا:۔

''خدا خوش ہو گیا''

حضور فرماتے ہیں جب یہ الہام ہم نے اپنی بیوی کو سنایا تو اس نے سن کر کہا کہ مجھے اس الہام سے اتنی خوشی ہوئی کہ اگر دو ہزار مبارک احمد بھی مر جاتا تو میں پروانہ کرتی۔

(سیرت حضرت مسیح موعود حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی صفحہ 246)

میاں بیوی کے تعلقات کو خوشگوار اور ہر بدمزگی سے پاک رکھنے کا یہ عجیب نسخہ ہے جو اس واقعہ کو پڑھنے سے ہمارے سامنے آتا ہے کہ میاں بیوی ایک دوسرے کی خوبی کی قدر کریں اور اپنی قدردانی کو صرف دل میں محسوس کر کے نہ رہ جائیں بلکہ اس کا اظہار بھی کریں تا کہ دوسرا فریق بھی یہ امر جان لے کہ اس کے رفیق حیات کے دل میں اس کیلئے قدردانی اور محبت کے جذبات موجزن ہیں۔

باہمی محبت و احترام کا رشتہ

جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے حضور اور اماں جان کا یہ رشتہ باہمی محبت اور احترام اور موّدت کا رشتہ تھا اس بات کا ذکر کرتے ہوئے حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ بیان کرتی ہیں:

''ایک بار مجھے یاد ہے حضرت والدہ صاحبہ نے حضرت اقدس سے کہا (ایک دن تنہائی میں الگ نماز پڑھنے سے پہلے نیت باندھنے سے پیشتر) کہ ''میں ہمیشہ دعا کرتی ہوں کہ خدا مجھے آپ کا غم نہ دکھائے اور مجھے پہلے اٹھالے'' یہ سن کر حضرت نے فرمایا: ''اور میں ہمیشہ یہ دعا کرتا ہوں کہ تم میرے بعد زندہ رہو اور میں تم کو سلامت چھوڑ کر جاؤں''۔

(سیرت حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ صفحہ 459)

حضرت سیدہ اُم ناصر احمد صاحب نے ایک واقعہ بیان فرمایا ہے جس سے اس باہمی تعلق محبت ومودت پر مزید روشنی پڑتی ہے۔ آپ فرماتی ہیں:

''حضرت اماں جان بیمار تھیں اور حضرت اقدس تیمارداری فرماتے کھڑے دوائی پلا رہے تھے اور حالت اضطراب میں اماں جان کہہ رہی تھیں 'ہائے میں تو مرجاؤں گی آپ کا کیا ہے بس اب میں مرچلی ہوں، تو حضرت نے آہستہ سے فرمایا ''تو تمہارے بعد ہم زندہ رہ کر کیا کریں گے؟'' حضرت سیدہ اُم ناصر صاحبہ مزید فرماتی ہیں: ''ایسی ایسی دل نوازی کی ہزاروں باتیں ہیں۔''

(سیرت حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ صفحہ 394)

اسی قسم کا ایک واقعہ اہلیہ صاحبہ مولوی فضل الدین صاحب زمیندار کھاریاں نے بیان کیا ہے کہ ایک دن حضرت اماں جان نے حضرت مسیح موعود سے کہا دُنیا میں رشتے تو بہت ہوتے ہیں مگر میاں بیوی کا رشتہ سب سے بڑا ہے میرا دل چاہتا ہے میں آپ کے ساتھ مروں۔

(سیرت المہدی جلد 2 روایت نمبر 1440 ص 251)

جدائی کا غم اور صبر واستقلال

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ بیان فرماتی ہیں:

''حضرت مسیح موعود کے بعد ایک بہت بڑی تبدیلی آپ میں واقع ہوئی پھر میں نے آپ کو پُرسکون، مطمئن اور بالکل خاموش نہیں دیکھا۔ ایک بے قراری اور گھبراہٹ آپ کے مزاج میں باوجود انتہائی صبر اور ہم لوگوں کی دلداری کے خیال کے پیدا ہوگئی جو آج تک نہیں گئی یہ معلوم ہوتا ہے اس دن سے کہ آپ دنیا میں ہیں بھی مگر نہیں بھی اور ایک بے چینی سی ہر وقت لاحق ہے جیسے کسی کا کچھ کھو گیا ہو۔ اس سے زیادہ میں اس کیفیت کی تفصیل نہیں بیان کر سکتی۔''

(سیرت حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ صفحہ 460)

لیکن اس اضطراب اور بے چینی کے باوجود جس کا تذکرہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے فرمایا ہے حضرت مسیح موعود کی وفات کے فوری بعد آپ کی کیا کیفیت تھی اس کے بارے میں مکرم محترم ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب جو خلافت ثانیہ کے قیام پر جماعت مبائعین سے علیحدہ ہوگئے تھے حضور کی وفات پر تحریر فرماتے ہیں:

''جب حضرت مسیح موعود وفات پا گئے تو حضرت (اماں جان) نے اس وقت وہ نمونہ دکھایا کہ اس سے انسان حضرت اقدس کی قوت قدسی کا اندازہ اچھی طرح سے کر سکتا ہے۔ ہم سب چھ سات گھنٹے حضرت اقدس کی خدمت میں رہے (اماں جان) برقعہ پہنے خدمت والا میں حاضر رہیں اور کبھی سجدہ میں گر جاتیں اور بار بار یہی کہتی تھیں کہ ''اے حی وقیوم خدا۔ اے میرے پیارے خدا اے قادر مطلق خدا۔ اے مردوں کے زندہ کرنے والے خدا تو ہماری مدد کر۔ اے واحد لاشریک خدا۔ اے خدا میرے گناہوں کو بخش۔ میں گنہگار ہوں اے میرے مولیٰ میری زندگی بھی تو ان کو دیدے۔ میری زندگی کس کام کی ہے۔ یہ تو دین کی خدمت کرتے ہیں۔ میری زندگی بھی ان کو دیدے''۔ بار بار یہی الفاظ آپ کی زبان پر تھے کسی قسم کی جزع فزع آپ نے نہیں فرمائی اور آخر میں جبکہ انجام بہت قریب تھا۔ آپ نے فرمایا:۔

''اے میرے پیارے خدا یہ تو ہمیں چھوڑتے ہیں۔ مگر تو ہمیں نہ چھوڑیو اور کئی بار یہ کہا اور جب آخر میں یٰسین پڑھی گئی اور دم نکل گیا تو اندر مستورات نے رونا شروع کیا۔ مگر آپ بالکل خاموش ہوگئیں اور ان عورتوں کو بڑے زور سے جھڑک دیا اور کہا کہ میرے تو خاوند تھے جب میں نہیں روئی تم کون رونے والی ہو۔ ایسا صبر واستقلال کا نمونہ ایک ایسی پاک عورت سے جو کہ ایسی ناز ونعمت میں پلی ہوئی ہو اور جس کا ایسا بادشاہ اور ناز اٹھانے والا خاوند انتقال کر جائے۔ ایک اعجاز ہے اسی طرح صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے اپنا پورا صبر اور استقلال کا نمونہ دکھایا اور ہر طرف سے سوائے حی وقیوم کے الفاظ کے اور کوئی آواز نہ آتی تھی یہ سارا نقشہ حضرت اقدس کی قوت قدسیہ کا اندازہ کرنے کے لئے ایک انصاف پسند آدمی کے لئے کافی ہے''۔

(سیرت حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ صفحہ 388)

سسرال کا احترام

جیسا کہ ظاہر ہے کہ میاں بیوی کا رشتہ باہمی محبت اور مئودّت کا رشتہ ہے اور اس کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ خاوند کے عزیز واقارب اور ان کا عزت واحترام بیوی کو عزیز ہو اور یہی کیفیت دوسری طرف ہو کہ بیوی کے اعزہ خاوند کے لئے قابل احترام ہوں تب ہی یہ رشتہ مثالی کہلا سکتا ہے۔

حضرت اماں جان کا حضور کی زوجہ اوّل اور ان کے بیٹوں کے ساتھ حسن سلوک اور دل سے ان کی خیر خواہی کا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔ حضور کے دیگر اعزہ واقارب کے ساتھ بھی اماں جان کا یہی روّیہ اور یہی سلوک تھا۔ اور باوجود اس کے کہ ابتداء میں حضور کے اقارب کا روّیہ اماں جان کے ساتھ اچھا نہ تھا۔ چنانچہ حضرت نواب مبارکہ بیگم تحریر فرماتی ہیں کہ انہیں حضرت اماں جان نے بتایا کہ:

''جب تمہارے ابا مجھے بیاہ کر لائے تو یہاں سب کنبہ سخت مخالف تھا (اس وقت تک شادی کی ہی وجہ سے غالبًا) دو چار خادم مرد تھے اور پیچھے سے ان بیچاروں کی بھی گھر والوں نے روٹی بند کر رکھی تھی گھر میں عورت کوئی نہ تھی'' اماں جان کے ساتھ دلّی سے آئی ہوئی ایک خادمہ تھی جو یہاں کسی کی زبان نہ سمجھتی تھی اور نہ ان کی بات کوئی سمجھ سکتا تھا''۔

لیکن جلد کچھ عرصے کے بعد ہی اماں جان کے حسن سلوک سے دونوں گھروں میں آنا جانا شروع ہو گیا اور باوجود اس کے تائی یعنی حضرت مسیح موعود کے بڑے بھائی کی بیوہ اپنی مرضی کے خلاف کسی کو اور کسی بات کو برداشت کرنے کی عادی نہ تھیں۔ اور ہر ایک کے بارے میں کچھ نہ کچھ کہتی رہتی تھیں اور اپنی عادت کے مطابق وہ حضرت اماں جان کے بارے میں بھی اعتراض کے رنگ میں کچھ نہ کچھ کہتی تھیں۔ لیکن اماں جان ہنس کر ٹال جاتی تھیں اور دونوں گھروں میں تعلقات اس حد تک آگئے تھے کہ حضرت اماں جان کی بڑی صاحبزادی عصمت دن کا بیشتر وقت حضور کی زوجہ اوّل کے پاس گزارتی تھیں اور انہیں بڑی اماں کہتی تھیں۔

حضرت قاضی محمد اکمل صاحب کی اہلیہ استانی سکینۃ النساء صاحبہ جن کو ایک لمبا عرصہ حضرت اماں جان کو دیکھنے کا موقعہ ملا حضور کے رشتہ دار جو حضور کے مخالف بھی تھے کے ساتھ تعلقات کے بارہ میں لکھتی ہیں:

''حضرت (اماں جان) مدظلہا کا اپنے سسرال والوں سے سلوک نرمی ومحبت عزت واحترام کا برتاؤ اکثر مخالف مغلوں کی بیگمات نے بھی آپ کا حسن سلوک اور نیک برتاؤ دیکھ کر ہمیشہ اماں جان یا بیوی صاحبہ کر کے سراہا اور سب بیگمات مُریدوں کی طرح آپ کا عزت واحترام کرتیں۔''

(سیرت حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ صفحہ 395)

بیعت پر خوشی

چنانچہ تعلقات روز بروز بہتر ہوتے رہے تا آنکہ محمدی بیگم کی پیشگوئی کے موقعہ پر حضور کے جملہ خاندان نے حضور سے تعلقات منقطع کر لئے!

رفقاء حضرت مسیح موعود کے ساتھ بھی حضرت اماں جان کا خصوصی طور پر شفقت اور محبت کا سلوک ہوتا تھا۔ حضرت اماں جی صغریٰ بیگم حرم حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل حضرت اماں جان کے بارے میں تحریر کرتی ہیں:

''میری شادی کے وقت حضرت مسیح موعود اور حضرت (اماں جان) حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے ساتھ برات میں گئے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی عمر اس وقت تقریباً چھ ماہ کی ہوگی۔ شادی کے دو تین دن کے بعد حضرت (اماں جان) کی موجودگی میں میں حضرت مسیح موعود سے بیعت ہوئی۔ میری بیعت شہزادہ حیدر کے مکان میں ہوئی تھی۔ حضرت (اماں جان) نے میری بیعت پر بڑی خوشی کا اظہار فرمایا اور مٹھائی بھی تقسیم کی۔

میں اپنے شوہر حضرت خلیفہ اوّل کے ساتھ جموں چلی گئی اور حضرت (اماں جان) کچھ دنوں لدھیانہ میں ہی ٹھہری رہیں کیونکہ حضرت میر ناصر نواب ان دنوں لدھیانہ میں ملازم تھے۔ میں جب جموں سے واپس آئی تو قادیان بھی آئی۔ اماں جان نے مجھے اپنے گھر اتارا۔ اپنا سارا زیور اور لباس مجھے پہنایا۔ مجھے ان کا یہ حسن اخلاق کبھی اور کسی وقت نہیں بھولتا۔

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود اور حضرت (اماں جان) سیالکوٹ تشریف لے گئے۔ میر حسام الدین صاحب کے مکان پر اترے ہوئے تھے اور میں ان دنوں مولوی صاحب کے پاس جموں میں تھی۔ حضرت (اماں جان) نے بھاگ بھری نائن کو میرے لئے بہت سے تحفے اور کپڑے دے کر جموں بھیجا کہ مجھے وہاں سے بُلا لائے۔ مگر حضرت خلیفہ اوّل ان ایام میں کشمیر گئے ہوئے تھے اس لئے میں حاضر نہ ہو سکی۔

حضرت (اماں جان) نے جس نگاہ سے مجھ کو پہلے دن دیکھا اسی نگاہ سے آج تک دیکھتی ہیں اور ہمیشہ بڑی بہو کے لقب سے پکارا۔ نیک اور مادرانہ سلوک فرمایا۔ مجھے ہر تنگی اور ترشی میں اپنے پاس رکھا کبھی اپنے سے جدا نہیں کیا۔ چنانچہ اب تک حضرت اماں جان میرے پاس خود تشریف لاتی ہیں اور باوجود بیماری کے میرا احساس رکھتی ہیں۔''

(سیرت حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ صفحہ 287)

رفقاء سے حسن سلوک

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب اور ان کے صاحبزادے محمود عرفانی صاحب نے حضرت اماں جان کی سیرت میں بہت سے واقعات جمع کر دئے ہیں جن سے آپ کے رفقاء حضرت مسیح موعود سے سلوک کا پتہ چلتا ہے کہ آپ کے دل ان کے لئے کس قدر شفقت اور محبت تھی۔ قادیان میں آپ احمدی گھرانوں اور خاص کر رفقاء کرام کے گھروں میں جاتی رہتی تھیں اور ان کے حالات سے آگاہی حاصل کرتیں اور ان کے دکھ درد اور خوشی میں شریک ہوتی تھیں بالکل اسی طرح جیسے ایک ماں اپنے بچوں کے دکھ درد اور خوشیوں میں شریک ہوتی اور ان کے غم پر تکلیف اور خوشی کے موقعہ پر خوش ہوتی ہے یہ بات صرف قادیان میں بسنے والے رفقاء تک محدود نہ تھی بلکہ قادیان سے باہر بھی جہاں آپ تشریف لے جاتیں وہاں آباد رفقاء کرام یا ان کے بیوی بچوں کے گھروں میں ضرور تشریف لے جاتی تھیں۔ چنانچہ میاں غلام محمد اختر صاحب لاہور میں رہائش پذیر تھے اور کئی دفعہ حضرت اماں جان لاہور ان کے گھر ٹھہرتی تھیں وہ تحریر کرتے ہیں:۔

ایک خاص وصف جو میرے مطالعہ میں آیا وہ یہ ہے کہ جب کبھی بھی آپ قادیان سے باہر تشریف لے جاتی ہیں تو حضرت مسیح موعود کے رفقاء کے گھر والوں سے بھی ضرور ملاقات فرماتی ہیں۔ واپسی پر خواہ چند لمحوں کے لئے ہی ہو۔ سب کے گھر خواہ عرف عام کے لحاظ سے غریب ہوں یا امیر اپنے ملاقاتیوں سے ملتی ہیں اور حضرت مسیح موعود کے رفقاء کے گھر والوں سے خاص طور پر محبت رکھتی ہیں''۔

(سیرت حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ صفحہ 444)

حضرت نواب مبارکہ بیگم رفقاء کرام اور ان کی اولاد سے حضرت اماں جان کی محبت کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھتی ہیں:

''سب جماعت سے محبت دلی فرماتی تھیں اور خصوصاً حضرت مسیح موعود کے زمانہ کے لوگوں سے آپ کو بہت ہی پیار تھا۔ ان کی اولادوں کو اب تک دیکھ کر شاد ہو جاتی تھیں۔ شاید آپ میں سے بعض کو پورا احساس نہ ہو۔ مجھے پوچھیں آپ سچ مچ ایک اعلیٰ نعمت سے ایک ہزار ماں سے بہتر ماں سے محروم ہو گئے ہیں۔

ہر چھوٹے بڑے کی خوشی اور تکلیف میں بدل شریک ہوتی تھیں۔ جب تک طاقت رہی یعنی زمانہ قریب ہجرت تک جب باہر جاتیں۔ اکثر گھروں میں ملنے جاتیں۔ حضرت مسیح موعود کے زمانہ سے آپ کا یہی عمل تھا۔ مجھے کئی واقعات یاد ہیں کہ کسی کے گھر بچہ پیدا ہوا ہے اور آپ برابر ان کی تکلیف کے وقت میں زچہ کے پاس رہیں اور یہی طریق بعد میں جب تک ہمت رہی جاری رہا۔

خاص چیز جو پکواتیں بہت کھلی اور ضرور سب میں تقسیم کرتیں۔ حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں چونکہ لوگ کم تھے تو سب کو گھروں سے بلوا کر اکثر ساتھ ہی کھلوایا کرتی تھیں۔'' (تحریرات مبارکہ صفحہ 19-20)

خدا نے دو بیٹے دیئے

اس سلسلے میں حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے ایک واقعہ بھی تحریر کیا ہے فرماتی ہیں:

''اکثر ایسوں کا نام لے کر بیقرار ہو کر دعا کرتیں۔ جن کا بظاہر کسی کو خیال تک نہ ہوتا۔ ایک بار لیٹے لیٹے اس طرح کرب سے ''یا اللہ'' کہا کہ میں گھبرا گئی۔ مگر اس کے بعد کا فقرہ کیا تھا؟ یہ کہ ''میرے نیرّ کو بیٹا دے'' خدا نے آپ کے نیرّ (مکرم مولوی عبدالرحیم صاحب نیرّ) کو اس کے بعد محمودہ کڑک سے دو بیٹے عطا فرمائے۔ خدا نیکی اور زندگی ان کو بخشے۔''

(تحریرات مبارکہ صفحہ 19)

مکرم شیخ نیاز محمد صاحب انسپکٹر پولیس کی ذات ایک نشان کی حیثیت رکھتی ہے۔ ان کے والد شیخ محمد بخش صاحب بٹالہ میں سب انسپکٹر پولیس تھے جماعت کے سخت مخالف اور معاند تھے۔ لیکھرام کے قتل کے موقعہ پر ان کو مخالفت ظاہر کرنے کا موقعہ ملا اور انہوں نے حضور کے گھر میں تمام سامان کی تلاشی لی اور ٹرنک کھلوا کر سارا سامان دیکھا 1907ء میں اللہ تعالیٰ نے اپنی صفت یخرج الحی من المیت کے تحت ان کے بیٹے شیخ نیاز محمد صاحب کو حضور کے قدموں میں لا ڈالا اور انہوں نے بیعت کر لی۔ شیخ صاحب مکرم حضرت اماں جان کے بارے میں تحریر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:

''(بیعت) کے قریباً دس، بارہ سال کے بعد میری اہلیہ قادیان میں آئیں اور حضرت سیدہ (اماں جان) کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوئیں تو حضرت سیدہ نہایت ہی شفقت سے ان سے ملیں اور فرمایا کہ تم تو بہت دیر سے آئی ہو۔ مگر تمہارے میاں ہمارے مدت سے واقف ہیں۔ ہمیں یاد ہے کہ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں تمہارے میاں ہمارے لئے ایک کپڑا لائے تھے جو حضرت اقدس لے کر خوشی خوشی اندر تشریف لائے اور ہنستے ہوئے مجھے دے کر فرمایا کہ یہ تمہارے لئے محمد بخش تھانیدار بٹالہ کا لڑکا لایا ہے جس کے والد نے تلاشی کے وقت تمہارے ٹرنک کھولے تھے۔ میری اہلیہ نے مجھ سے اس کا تذکرہ کیا۔ تو مجھے حضرت سیدہ کی اس کمال شفقت اور غریب نوازی پر بہت تعجب ہوا کیونکہ مجھے وہ واقعہ بھول چکا تھا''۔

(سیرت حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ صفحہ 472)

ہر نماز میں دعا

شیخ نیاز صاحب مزید لکھتے ہیں کہ ایک بار ان کے خلاف جھوٹے مقدمات قائم کئے گئے اور یہ گرفتار ہو گئے آخر مقدمے عدالت میں پیش ہوئے اور جھوٹے ثابت ہوئے اور خاکسار کو رہائی نصیب ہوئی۔ قادیان اطلاع پہنچنے پر سب سے پہلے بوقت صبح حضرت سیدہ (اماں جان) ہی ہمارے غریب خانہ پر تشریف فرما ہوئیں اور اس عاجز کی دختر عزیزہ عنایت بیگم کو جو اس وقت گھر میں موجود تھی۔ مبارک باد دی۔ نیز فرمایا شکر ہے میرے بیٹے کو اللہ تعالیٰ نے رہائی دی۔ میں تو ہر نماز میں اس کیلئے دعائیں کرتی رہی ہوں اور فرمایا کہ ہماری طرف سے شیخ صاحب (اس عاجز) کو لکھ دو کہ مقدمات کرنے والوں پر کوئی کارروائی نہ کریں اور انہیں معاف کر دیں۔

(سیرت حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ صفحہ 476)

حضرت مولوی شیر علی صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ:

''ایک احمدی دوست جو کچھ عرصہ کیلئے اپنے روزگار کے سلسلہ میں ولایت گئے ہوئے تھے۔ میں نے ان کی واپسی پر حضرت (اماں جان) کو ان سے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ 'کوئی نماز ایسی نہ تھی جس میں مَیں نے تمہارے لئے دعا نہ کی ہو'

''ان احمدی سے حضرت (اماں جان) کا کوئی رشتہ داری کا تعلق نہ تھا اور نہ وہ کوئی مال و دولت رکھتا تھا۔ صرف اس کے دل میں حضرت مسیح موعود کے خاندان کے لئے اخلاص و محبت تھا۔ جس کی وجہ سے آپ کے دل میں اس کے لے اس قدر شفقت تھی کہ اس کی غیر حاضری میں تین ماہ کے لمبے عرصے تک بالالتزام ہر نماز میں اس کے لئے دعا فرماتی رہیں۔ اس احمدی دوست کا نام شیخ احمد اللہ صاحب ہے''۔

خدام سے شفقت

حضرت مولوی صاحب مزید فرماتے ہیں:

''اپنے خدام سے آپ کی محبت و شفقت کا یہ تقاضا ہے کہ اپنے خدام کی خوشی اور غمی کے موقعوں پر اب تک شرکت فرماتی رہتی ہیں۔ چنانچہ جب بندے کی اہلیہ فوت ہوئیں تو آپ بذات خود معہ دیگر خواتین خاندان تشریف لائیں اور نہایت شفقت سے میری اہلیہ مرحومہ کے سر پر دست شفقت پھیرتی رہیں۔''

''اسی طرح جب عزیزم عبد الرحیم کا لڑکا فضل الرحیم یعنی میرا پوتا پیدا ہوا تو آپ بندے کے غریب خانے پر تشریف لے گئیں اور بڑی دیر بچے کو مادر مہربان کی طرح اپنے ہاتھوں میں اٹھائے رکھا۔ یہ آپ کی خدام سے شفقت اور مہربانیوں کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ یہ شفقت کسی خاص طبقہ سے مخصوص نہیں بلکہ غرباء بھی اس سے اسی طرح مستفیض ہوتے رہتے ہیں جس طرح دوسرے''۔

(سیرت حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ صفحہ 285)

اماں جان کے والدین سے حسن سلوک

حضرت مسیح موعود نے بہت سے سفر اس غرض سے اختیار کئے کہ آپ حضرت اماں جان کو ان کے والدین سے ملانے کیلئے ان جگہوں پر لے کر گئے جہاں ان دنوں حضرت میر ناصر نواب صاحب کا قیام ہوتا تھا۔ چنانچہ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سے بیان کیا کہ جس جس جگہ حضرت والد صاحب (یعنی حضرت میر ناصر نواب صاحب) کا قیام ہوتا تھا وہاں حضرت مسیح موعود بھی عموماً تشریف لایا کرتے تھے مثلاً انبالہ چھاؤنی، لدھیانہ، پٹیالہ، فیروز پور چھاؤنی میں آپ تشریف لے گئے تھے۔ حضرت میر صاحب نے یہ بھی بیان فرمایا

ہے کہ عام طور پر تو حضور حضرت میر ناصر نواب صاحب کے گھر پر ہی رہائش رکھتے تھے مگر جب حضور کے پاس آنے والے احباب کی کثرت ہوئی تو انبالہ میں ایک مرتبہ کچھ وقت کے لئے اور لدھیانہ میں کئی مرتبہ ایک بڑا مکان جو حضرت میر صاحب کے رہائشی مکان سے ملحق تھا حضور نے کرایہ پر لیا اور حضرت میر صاحب کے افراد خانہ ان اس بڑے مکان میں حضور کے ساتھ آجاتے تھے اور میر صاحب کا مکان بطور مردانہ استعمال ہوتا تھا۔

(سیرت المہدی جلد اول روایت نمبر 422 ص 382)

حضرت مسیح موعود نے اپنے بعض خطوط میں بھی ایسے سفروں کا ذکر فرمایا ہے چنانچہ 19/جون 1987ء کو حضرت منشی رستم علی صاحب کے نام اپنے خط میں تحریر فرماتے ہیں:

''اس وقت میں انبالہ چھاؤنی کی طرف روانہ ہوتا ہوں۔ کیونکہ میر ناصر نواب صاحب لکھتے ہیں کہ میرے گھر کے لوگ سخت بیمار ہیں زندگی سے ناامیدی ہے۔ ان کی لڑکی کی اپنی والدہ سے ایسے وقت میں ملاقات ہوجانی چاہئے۔ سو میں آج لے کر اسی وقت روانہ ہوتا ہوں''۔

(مکتوبات احمد جلد 2 مکتوب نمبر 72 صفحہ 506)

نیز 27/اکتوبر 1889ء کو لدھیانہ سے حضور نے حضرت منشی رستم علی صاحب کے نام خط میں تحریر فرمایا:

''یہ خط میں آپ کو لدھیانہ سے لکھتا ہوں میری روانگی کے وقت آپ کا خط معہ مبلغ دس روپیہ قادیان میں مجھ کو ملا تھا مگر افسوس کہ میں اس دن ایک تشویش کی حالت میں لدھیانہ کی طرف تیار تھا اس لئے آپ کی فرمائش پر عمل کرنے سے مجبور رہا اسی دن لدھیانہ سے خط پہنچا تھا کہ میر ناصر نواب صاحب کے گھر کے لوگ سخت بیمار ہیں اور انہوں نے میرے گھر کے لوگوں کو بلایا تھا کہ خط دیکھتے ہی چلے آؤ۔ وقت بہت تنگ تھا اس وجہ سے بندوبست جلد بھیجنے کا نہ کر سکا اور افسوس رہا اب شاید ایک ہفتہ تک لودھیانہ میں ہوں۔......جس وقت میں قادیان میں آؤں اس وقت آپ کسی پہنچانے والے کا بندوبست کر کے مجھ کو اطلاع دیں۔ میں حلوہ تیار کرا کر بھیج دوں گا''۔

(مکتوبات احمد جلد 2 صفحہ 566 مکتوب نمبر 164)

ضمناً یہ بھی عرض ہے کہ حضور حضرت چوہدری صاحب کی جس فرمائش پر عمل نہ کرنے کے لئے معذرت کر رہے ہیں وہ یہ تھی کہ حضرت چوہدری صاحب نے حضور سے انڈوں کا حلوہ بنا کر بھجوانے کی فرمائش کی تھی اپنے خادم کی معمولی فرمائش جلد پوری نہ کر سکنے کا آپ کو اتنا افسوس ہوا کہ آپ نے بذریعہ خط ان سے معذرت کرنی ضروری سمجھی۔

حضور کا ایک اور سفر جس کا حضرت اماں جان سے خاص تعلق بنتا ہے 22/اکتوبر 1905ء کا سفر دہلی کا ہے اس سفر میں حضرت میر ناصر نواب صاحب اور آپ کے اہل خانہ بھی ساتھ تھے۔ دہلی کے قیام کے دوران حضرت میر ناصر نواب صاحب بیمار ہوگئے تو حضور نے ان کے علاج کے لئے حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب کو دہلی آنے کے لئے تار دیا۔ جب تار حضرت حکیم مولانا نورالدین تک پہنچا تو آپ نے اپنے مطب میں تشریف فرما تھے اور مریض دیکھ رہے تھے حضور کا تار ملتے ہی حضرت مولوی صاحب تعمیل حکم میں اسی حالت میں سفر کے لئے روانہ ہوگئے نہ گھر گئے نہ لباس بدلا۔ گھر والوں کو آپ کے اس طرح جانے کا علم ہوا تو انہوں نے کمبل اور کپڑے تو بھجوا دیئے لیکن پیسے بھجوانے کا ان کو خیال نہ آیا بٹالہ پہنچے پر ایک ہندو رئیس اپنی بیوی کو جو بیمار تھی اسٹیشن پر لے آیا اور حضرت مولوی صاحب نے اس کا معائنہ فرمایا اور نسخہ لکھ کر دیا اور اس نے حضرت مولوی صاحب کی خدمت میں ایک معقول رقم پیش کر دی اور اس طرح حضرت مولوی صاحب کے دہلی جانے کے لئے رقم کا بندوبست ہوگیا۔ (حیات نور صفحہ 285)

حضور نے آخری سفر بھی جو لاہور کا سفر تھا اور جس میں آپ کی وفات ہوئی دراصل حضرت اماں جان کی خاطر اور آپ کی خواہش پر ہی اختیار کیا تھا۔ حضرت اماں جان کی طبیعت علیل تھی اور آپ علاج کے لئے لاہور جا کر کسی لیڈی ڈاکٹر سے مشورہ چاہتی تھیں مگر بعض الہامات کی بناء پر حضور اس سفر پر جانے میں متأمل تھے۔ لیکن اماں جان کی خواہش پر جو دراصل خدائی تقدیر ہی تھی حضور نے یہ سفر فرمایا اور اسی سفر کے دوران آپ کی وفات ہوگئی۔

حضرت مسیح موعود کے سیر کرنے کے بارے میں اکثر احباب جانتے ہیں اور یہ بات بھی معروف ہے کہ حضور کے ملفوظات کا ایک حصہ بھی سیر کے دوران حضور کے ارشادات پر مشتمل ہے جو حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب اور حضرت مفتی محمد صادق صاحب اور بعض دوسرے احباب قلم بند کر کے محفوظ کرتے رہے۔ لیکن کم دوست جانتے ہیں کہ حضور حضرت اماں جان کو علیحدہ سیر کے لئے لے جایا کرتے تھے اور بسا اوقات دوسری خواتین بھی اور بچے بھی ساتھ ہو جاتے تھے۔ چنانچہ سیرت اور تاریخ کی کتب میں ایسی بہت سی روایات موجود ہیں۔ سیرت المہدی حصہ چہارم اور پنجم میں ان سیروں میں شامل ہونے والی کئی خواتین کی روایات موجود ہیں۔

حضرت مسیح موعود کی یاد

ہمیشہ قائم رہی

غرض حضرت مسیح موعود اور حضرت اماں جان کا آپس میں تعلق ایک ایسا تعلق تھا کہ جس قسم کے تعلق کی تمنا ہر میاں بیوی کے دل میں ہوتی ہے یا ہونی چاہئے اور جس طرح حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب نے ایک لمبے عرصے کے مشاہدے کے بعد بیان کیا ہے۔ آپ کا جوڑا ایک Ideal جوڑا تھا یہی وجہ ہے کہ حضور کی وفات کے بعد حضرت اماں جان کی کیفیت باوجود اپنے رب کی رضا پر راضی ہونے اور رہنے کے بقول حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ ایسی ہوتی تھی:

''حضرت مسیح موعود کے بعد آپ نے بہت زیادہ صبر و تحمل کا نمونہ دکھایا۔ مگر آپ کی جدائی کو جس طرح آپ محسوس کرتی رہیں۔ اس کو جو لوگ جانتے ہیں وہ اس صبر کو اور بھی حیرت اور قدر کی نگاہ سے دیکھتے رہے۔ آپ اکثر سفر پر بھی جاتی تھیں اور بظاہر اپنے آپ کو بہت بہلائے رکھتی تھیں باغ وغیرہ یا باہر گاؤں میں پھرنے کو بھی عورتوں کو لے کر جانا یا گھر میں کچھ نہ کچھ کام کرواتے رہنا کھانا پکوانا اور اکثر غرباء میں تقسیم کرنا (جو آپ کا بہت مرغوب کام تھا) لوگوں کا آنا جانا اپنی اولاد کی دلچسپیاں یہ سب تھا۔ مگر حضرت مسیح موعود کے بعد پورا سکون آپ نے کبھی محسوس نہیں کیا۔ صاف معلوم ہوتا تھا کہ کوئی اپنا وقت کاٹ رہا ہے۔ ایک سفر ہے جس کو طے کرنا ہے۔ کچھ کام ہیں جو جلدی جلدی کرنے ہیں غرض بظاہر ایک صبر کی چٹان ہونے کے باوجود ایک قسم کی گھبراہٹ سی بھی تھی۔ جو آپ پر طاری رہتی تھی۔ مگر ہم لوگوں کے لئے تو گویا وہ ہر غم اپنے سینہ میں چھپا کر خود سینہ سپر ہوگئی تھیں۔ دل میں طوفان اس دردِ جدائی کے اٹھتے اور اسکو دبا لیتیں اور سب کی خوشی کے سامان کرتیں۔ مجھے ذاتی علم ہے کہ جب کوئی بچہ گھر میں پیدا ہوتا تو خوشی کے ساتھ ایک رنج حضرت مسیح موعود کی جدائی کا آپ کے دل میں تازہ ہو جاتا اور وہ آپ کو اس بچہ کی آمد پر یاد کرتیں''۔

(تحریرات مبارکہ صفحہ 16)

تیرے سبب سے فرشتے اترتے تھے

حضرت اماں جان کا حضرت مسیح موعود پر ایمان کی کیا کیفیت تھی اس کے بارے میں حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی رائے قبل ازیں پیش کی جا چکی ہے کہ: ''ہر بات میں حضرت کو صادق و مصدوق مانتی ہیں جیسے کوئی جلیل سے جلیل (رفیق) مانتا ہے''۔

حضور کی وفات کے بعد جب حضور کا جنازہ قادیان لایا گیا اور حضرت اماں جان کے مکان واقعہ باغ کے بڑے کمرے میں رکھا گیا تھا۔ اس موقعہ پر حضرت اماں جان حضور کا چہرہ دیکھنے کے لئے تشریف لائیں۔ اس وقت حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی کو وہاں نگرانی کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔ اس موقعہ پر حضرت اماں جان کے دل کے جذبات آپ کی زبان پر آ گئے اور حضرت شیخ صاحب نے سن لئے اور ہمارے لئے محفوظ کر لئے آپ فرماتے ہیں:

''اماں جان تشریف لائیں اور جنازہ کی پائینتی کی طرف کھڑی ہوگئیں اور نہایت دردناک آواز میں فرمایا:

'تو...... کا چاند تھا تیرے سبب سے میرے گھر میں فرشتے اترتے تھے'۔

حضرت شیخ صاحب مزید لکھتے ہیں ''مجھے یہ لفظ اچھی طرح یاد ہیں۔ اس میں شوہر کی محبت ہی کا اظہار نہیں بلکہ اس ایمان کا مظاہرہ ہے جو آپ کے قلب میں تھا۔''

(سیرت حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ صفحہ 447)

حضرت اماں جان کی ہمیشہ یہ تمنا رہی کہ حضرت مسیح موعود کی ہر خواہش کو پورا کیا جائے حضرت مسیح موعود خواہش رکھتے تھے کہ حج کیا جائے اگرچہ بوجہ مخالفت اور دشمنوں کے عناد کے کبھی بھی آپ کے لئے حج کرنا ممکن نہ تھا۔ لیکن چونکہ حضرت اماں جان کو حضور کی اس خواہش کا علم تھا اس لئے آپ نے حضور کی وفات کے بعد حافظ احمد اللہ خان صاحب کو اپنے پاس سے رقم دے کر حج کے لئے روانہ کیا اور اس طرح حافظ صاحب کے حصہ میں سعادت آئی کہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کی طرف سے حج بدل کیا۔

حضرت مسیح موعود اپنے وصال کے وقت کچھ مقروض تھے۔ اس قرضہ کی ادائیگی کے لئے باوجود ذرائع آمد کے بند ہو جانے کے اور اپنے گزارے کے سامان نہ ہونے کے بھی حضرت اماں جان نے حضور کے وصال کے جلد بعد اپنا زیور بیچ کر قرضہ ادا کیا۔ اس واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

''حضرت مسیح موعود جب فوت ہوئے اس وقت ہمارے پاس اپنے گزارے کا کوئی سامان نہ تھا۔ والدہ صاحبہ سے اس کے ہر بچہ کو محبت ہوتی ہے۔ لیکن میرے دل میں نہ صرف اپنی والدہ ہونے کے لحاظ سے حضرت (اماں جان) کی عظمت تھی۔ بلکہ حضرت مسیح موعود کی اہلیہ ہونے کی وجہ سے آپ کی دوہری عزت میرے قلب میں موجود ہے۔ اس کے علاوہ جس چیز نے میرے دل پر خاص طور پر اثر کیا وہ یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود جب فوت ہوئے اس وقت آپ پر کچھ قرض تھا۔ آپ نے یہ نہیں کیا کہ جماعت کے لوگوں سے کہیں کہ حضرت مسیح موعود پر اس قدر قرض ہے یہ ادا کرو۔ بلکہ آپ کے پاس جو زیور تھا اسے آپ نے بیچ کر حضرت مسیح موعود کے قرض کو ادا کر دیا۔ میں اس وقت بچہ تھا اور میرے لئے ان کی خدمت کرنے کا کوئی موقعہ نہ تھا۔ مگر میرے دل پر ہمیشہ یہ اثر رہتا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو کتنا محبت کرنے والا اور آپ سے تعاون کرنے والا ساتھی دیا''۔

(خطبہ جمعہ 10/مارچ 1944)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 102437 میں
Md Mamunur Rashid

ولد Md Joinal Abedin Mondal قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 36 سال بیعت 1987ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Tk5600/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md Mamunur Rashid گواہ شد نمبر 1 Mahmudul Hasan گواہ شد نمبر 2 Abu Sayed Milon

مسل نمبر 102438 میں
Md Al Amin Haque Tusher

ولد Md Ishak Al Mollah قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Tk400/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md Al Amin Haque Tusher گواہ شد نمبر 1 Md Khalid Hissain گواہ شد نمبر 2 Jahid Ul Islam

مسل نمبر 102439 میں Nilufar Yasmin

زوجہ Mohammad Salauddin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1986ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 10 گرام 375. ملی گرام اندازاً مالیتی Tk17600/- (2) زرعی اراضی برقبہ 0.11 ایکٹر واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی Tk22000/- اس وقت مجھے مبلغ Tk300/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nilufar Yasmin گواہ شد نمبر 1 Tarek Ahmed گواہ شد نمبر 2 Md Salauddin

مسل نمبر 102440 میں Salma Khatun

زوجہ Md Zakir Hossain قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ Tk50,000/- (2) طلائی زیور وزنی $8\frac{1}{2}$ Ana اندازاً مالیتی Tk12750/- اس وقت مجھے مبلغ Tk200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Salma Khatun گواہ شد نمبر 1 Rezvi Mahmood Ch گواہ شد نمبر 2 Md Zakir Hussain

مسل نمبر 102441 میں
Anowara Begum

زوجہ Mohsin Ali Reza قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 0.08 ایکٹر واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی Tk120,000/- (2) حق مہر مبلغ Tk5000/- اس وقت مجھے مبلغ Tk6000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Anowara Begum گواہ شد نمبر 1 Md Noor E Alom Siddique گواہ شد نمبر 2 Md Aminul Hasan

مسل نمبر 102442 میں
Sarfaraj Abdus Sattar Rangu

ولد Late Abdul Momen قوم...... پیشہ زراعت عمر 81 سال بیعت 1949ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 0.25 ایکٹر واقع بنگلہ دیش مالیتی Tk80,000/- (2) کمرے دو عدد برقبہ $\frac{18}{10}$ اور $\frac{10}{8}$ واقع بنگلہ دیش مالیتی Tk10,000/- اس وقت مجھے مبلغ Tk6000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sarfaraj Abdus Sattar Rangu گواہ شد نمبر 1 Md Shamsur Rahman گواہ شد نمبر 2 Abdul Hayat

مسل نمبر 102443 میں Sajada Begum

زوجہ Abdul Gafur Master قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت 1965ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بنک ڈیپازٹ Tk20,000/- (2) طلائی زیور وزنی 15 گرام اندازاً مالیتی Tk36000/- (3) حق مہر مبلغ Tk1000/- اس وقت مجھے مبلغ Tk200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sajada Begum گواہ شد نمبر 1 Abul Hayat گواہ شد نمبر 2 Abdul Gafur Master

مسل نمبر 102444 میں
Rehena Begum

زوجہ Late Zillur Rahman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-09-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Viti Bari برقبہ 0.01 ACR واقع بنگلہ دیش مالیت Tk200,000/- (2) طلائی زیور 0.08 ANA مالیت Tk10,000/- (3) حق مہر مبلغ Tk1000/- اس وقت مجھے مبلغ Tk1000/- ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rehena Begum گواہ شد نمبر 1 Asif Ahmad گواہ شد نمبر 2 Jowel Ahmed

مسل نمبر 102445 میں سید حامد محمود

ولد سید طاہر محمود ماجد قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید حامد محمود گواہ شد نمبر 1 سید طالب محمود ولد سید طاہر محمود ماجد گواہ شد نمبر 2 سید اطہر محمود ولد سید طاہر محمود ماجد

مسل نمبر 102446 میں Asif Kalin

ولد Alamgir Kalin قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Tk200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Asif Kalin گواہ شد نمبر 1 Jowel Ahmed گواہ شد نمبر 2 Asif Ahmed

مسل نمبر 102447 میں Sarmin Ahmad

زوجہ Bashir Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 8 Anna اندازاً مالیتی Tk8000/- (2) حق مہر مبلغ Tk 35000/- اس وقت مجھے مبلغ Tk300/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sarmin Ahmad گواہ شد نمبر 1 Toufiq Sarkar گواہ شد نمبر 2 Jowel Ahmed

مسل نمبر 102448 میں
Mohammad Nurullah Jihad

ولد Mohammad Ali قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت 2002ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Tk1000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Nurullah Jihad گواہ شد نمبر 1 M. Kamruzzaman گواہ شد نمبر 2 Mohammad Ali

مسل نمبر 102449 میں
Syed Tamzid Ahmed

ولد Syed Mobarak Ahmed قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Tk300/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Syed Tamzid Ahamad گواہ شد نمبر 1 Syed Mahmudul Ahsan گواہ شد نمبر 2 Syed Mobarak Ahmed

مسل نمبر 102450 میں Imran Ahmad

ولد Md Kamrul Islam قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا

جبرواکراہ آج بتاریخ 01-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Tk700 ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Imran Ahmad گواہ شد نمبر 1 M Salauddin گواہ شد نمبر 2 Abdul Munim Khan

مسل نمبر 102451 میں
Tahinur Akhter(Moushumi)

زوجہ Mohammad Gaziur Rahman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین رقبہ 2 DEC واقع بنگلہ دیش وصول شدہ بصورت حق مہر مالیتی -/Tk60,000 (2) طلائی زیور وزنی 4 Anna مالیتی -/Tk2500 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tahinur Akhter گواہ شد نمبر 1 M Ashikur Rahman گواہ شد نمبر 2 M Gaziur Rahman

مسل نمبر 102452 میں علی رضا

ولد محمد اشرف جاوید قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی رضا گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد وصیت نمبر 31517 گواہ شد نمبر 2 محمد طاہر بٹ وصیت نمبر 40403

مسل نمبر 102453 میں امتہ الحکیم نصرت

زوجہ محمد نعیم الدین قوم سیال پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غلام محمد آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-01-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/10,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 150 گرام اندازاً مالیتی -/181250 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحکیم نصرت گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم الدین ولد شیخ محمد الدین گواہ شد نمبر 2 بشیر الدین احمد ولد محمد نعیم الدین

مسل نمبر 102454 میں سعدیہ نعیم

بنت محمد نعیم الدین قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غلام محمد آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 24 گرام مالیت -/29000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000/ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ نعیم گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم الدین ولد شیخ محمد الدین گواہ شد نمبر 2 بشیر الدین احمد ولد محمد نعیم الدین

مسل نمبر 102455 میں عاصم احمد خان

ولد عبد الشکور خان قوم ککے زئی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاصم احمد خان گواہ شد نمبر 1 عبد الشکور ولد عبد الرحمٰن خان گواہ شد نمبر 2 حامد احمد خان ولد عبد الشکور خان

مسل نمبر 102456 میں آفتاب احمد

ولد شیخ مبارک احمد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آفتاب احمد گواہ شد نمبر 1 عثمان مبارک ولد شیخ مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 شیخ مبارک احمد ولد شیخ عبد الرحیم

مسل نمبر 102457 میں شائنہ مبارک

بنت شیخ مبارک احمد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شائنہ مبارک گواہ شد نمبر 1 شیخ مبارک احمد ولد شیخ عبد الرحیم گواہ شد نمبر 2 شیخ آفتاب احمد ولد شیخ مبارک احمد

مسل نمبر 102458 میں مرزا محمد اظہر

ولد محمد ارشد خالد قوم مغل پیشہ کارپینٹر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا روڈ فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا محمد اظہر گواہ شد نمبر 1 عبادہ اسلم قریشی وصیت 42905 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکرم ولد جھنڈے خان

مسل نمبر 102459 میں طاہرہ محمود

بنت میاں محمود الحق قوم رائے پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت 2005ء ساکن مدنیہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/3950 روپے (2) مشترکہ 7 دوکانیں (میں $\frac{1}{7}$ حصہ) واقع چک نمبر 338 ج۔ب نیا لاہور (3) مشترکہ زرعی اراضی برقبہ 6 کنال (میں $\frac{1}{7}$ حصہ) واقع چک نمبر 338 ج۔ب نیا لاہور (4) رہائشی مکان (میں $\frac{1}{7}$ حصہ) واقع چک نمبر 338 ج۔ب نیا لاہور اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ محمود گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ولد غلام نبی گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد بٹ ولد غلام احمد

مسل نمبر 102460 میں محمد ندیم راجو

ولد چوہدری محمد رفیق راجو قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھڈی والا فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ندیم راجو گواہ شد نمبر 1 عبد العزیز عابد وصیت 27074 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد امین باجوہ ولد چوہدری محمد نذیر باجوہ

مسل نمبر 102461 میں ارسلان احمد طارق

ولد طارق پرویز قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت ...... ساکن محمود آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارسلان احمد طارق گواہ شد نمبر 1 طارق پرویز ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد جاوید وصیت 48563

مسل نمبر 102462 میں سیّدہ ناصرہ صدیقہ

زوجہ سیّد بشارت احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے (2) طلائی زیور (4 عدد چوڑیاں) مالیتی -/53000 روپے (3) طلائی زیور وزنی $2\frac{1}{2}$ تولہ مالیتی -/46500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ ناصرہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 سید بشارت احمد وصیت نمبر 26995 گواہ شد نمبر 2 مرزا وسیم احمد وصیت 75396

مسل نمبر 102463 میں محمود احمد بھٹی

ولد مقبول احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم وصیت نمبر 49721 گواہ شد نمبر 2 طیب محمود ولد طاہر محمود

مسل نمبر 102464 میں مظفر احمد

ولد رفیق احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد وصیت نمبر 41660 گواہ شد نمبر 2 عبد المالک وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 102465 میں اسد محمود

ولد منور احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ...... عمر 18 سال بیعت پیدائشی

احمدی ساکن میرا بھڑکا میر پور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد محمود گواہ شد نمبر 1 منظور احمد شاکر ولد لعل دین گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد اکبر علی

مسل نمبر 102466 میں قراۃ العین منور

بنت منور احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا میر پور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/7000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قراۃ العین منور گواہ شد نمبر 1 منظور احمد شاکر ولد لعل دین گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد اکبر علی

مسل نمبر 102467 میں عبدالمنان

ولد ایم عنایت اللہ جالندھری قوم شیخ پیشہ ریٹائرڈ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکی کوٹلی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3940 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمنان گواہ شد نمبر 1 خالد مجید ولد عبد المجید گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ولد محمد یوسف

مسل نمبر 102468 میں طارق نوید

ولد غلام نبی قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکی کوٹلی ضلع سیالکوٹ قائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/350,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق نوید گواہ شد نمبر 1 عبد الوحید ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 محسن احمد ولد رحمت اللہ

مسل نمبر 102469 میں منیر احمد

ولد امام دین قوم سدھو جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 296 ج۔ب مصطفیٰ آباد ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ $1\frac{1}{2}$ ایکٹر واقع چک نمبر 296 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (2) مکان (جو سرکاری جگہ پر ہے) کا ملبہ مالیتی -/100,000 روپے (3) ایک عدد بھینس مالیتی -/40,000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/16600 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد گواہ شد نمبر 1 انعام الرحمٰن وصیت 33258 گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 102470 میں رشید احمد

ولد امام دین قوم سدھو جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 296 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ $1\frac{1}{2}$ ایکٹر واقع چک نمبر 296 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اندازاً مالیتی -/1500,000 روپے (2) رہائشی مکان (جو سرکاری جگہ پر ہے) کا ملبہ مالیت -/120,000 روپے (3) ایک عدد بھینس مالیت -/40,000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/17600 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد گواہ شد نمبر 1 انعام الرحمٰن وصیت نمبر 33258 گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد کریم بخش

مسل نمبر 102471 میں قمر احمد

ولد منور احمد قوم سدھو جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 296 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 7 کنال واقع ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ مالیتی -/875000 روپے (2) مشترکہ مکان (جو سرکاری جگہ پر ہے) برقبہ 5 مرلہ (میں $\frac{1}{3}$ حصہ) ملبہ مالیت -/100,000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر احمد گواہ شد نمبر 1 انعام الرحمٰن وصیت نمبر 33258 گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد کریم بخش

مسل نمبر 102472 میں شہباز مظفر

ولد مظفر احمد مرحوم قوم سدھو جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 296 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ ایک ایکٹر دو کنال واقع ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اندازاً مالیتی -/1250,000 روپے (2) مشترکہ رہائشی مکان (جو سرکاری زمین پر ہے) کا ملبہ مالیت -/130,000 روپے (کا $\frac{1}{3}$ حصہ) اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/14000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہباز مظفر گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد کریم بخش گواہ شد نمبر 2 انعام الرحمٰن وصیت نمبر 33258

مسل نمبر 102473 میں مبشر احمد

ولد عطاء محمد قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 94 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 4 مرلے واقع ٹوبہ ٹیک سنگھ مالیتی -/100,000 روپے (2) زرعی اراضی برقبہ دو کنال 17 مرلے واقع ٹوبہ ٹیک سنگھ مالیتی -/180,000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی -/650,000 روپے (4) پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع ضلع شیخوپورہ (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) مالیتی -/100,000 روپے (5) دوکان برقبہ 1 مرلہ واقع ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ مالیتی -/100,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 رانا ارشد محمود ولد چوہدری شکر اللہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد عطاء محمد

مسل نمبر 102474 میں عبدالسلام

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت ...... ساکن چک نمبر 94 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 9 مرلے واقع ٹوبہ ٹیک سنگھ مالیتی -/500,000 روپے (2) رہائشی پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع نصرت آباد ربوہ مالیتی -/250,000 روپے (3) رہائشی پلاٹ برقبہ 4 مرلے واقع ضلع فیصل آباد مالیتی -/150,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالسلام گواہ شد نمبر 1 رانا ارشد محمود ولد چوہدری شکر اللہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد عطاء محمد

مسل نمبر 102475 میں جعفر حسین

ولد محمد امیر قوم آرائیں پیشہ کاشتکاری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 58/3 ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 6 کنال اندازاً مالیتی -/10,00,000 روپے (2) مشترکہ گائے (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) مالیتی -/30,000 روپے (3) بھینس ایک عدد مالیتی -/50,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ جعفر حسین گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد دانش وصیت نمبر 36923 گواہ شد نمبر 2 محمد امین ولد لیاقت علی

مسل نمبر 102476 میں عبدالشکور

ولد ظہور احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 58/3 ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالشکور گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد دانش وصیت نمبر 36923 گواہ شد نمبر 2 محمد امین ولد لیاقت علی

مسل نمبر 102477 میں لیاقت علی

ولد میاں احمد قوم آرائیں پیشہ کاشتکاری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 58/3 ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے

جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 2 ایکڑ اندازاً مالیتی -/10,00,000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 3 مرلے اندازاً مالیتی -/70,000 روپے (3) ایک عدد بھینس مالیتی -/50,000 روپے اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/50,000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لیاقت علی گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد دانش وصیت نمبر 36923 گواہ شد نمبر 2 محمد امین ولد لیاقت علی

مسل نمبر 102478 میں امۃ الرحمٰن

زوجہ محمد اکرم قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 15 تولے اندازاً مالیتی -/450,000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امۃ الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 عمران شہزاد وصیت نمبر 32529 گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد وصیت نمبر 33961

مسل نمبر 102479 میں مظفر احمد

ولد چوہدری خیر دین قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 39/D B ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی برقبہ 10 کنال (میں شرعی حصہ 4 مرلہ) اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 مہر محمد رمضان ولد مہر اللہ دتہ گواہ شد نمبر 2 ناصر ایوب ولد مرزا محمد شفیع بیگ

مسل نمبر 102480 میں سارہ ظفر

بنت محمد ظفر اللہ قوم مجوکہ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمر آباد مجوکہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سارہ ظفر گواہ شد نمبر 1 رانا بشیر احمد نوید ولد رانا عبد الغفار گواہ شد نمبر 2 ملک محمد خان مجوکہ ولد محمد مراد

مسل نمبر 102481 میں شاہد عمران

ولد خضر حیات قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد عمران گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد ولد محمد عارف گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد چیمہ ولد مبارک احمد چیمہ

مسل نمبر 102482 میں ندیم احمد

ولد محمد موسیٰ قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء العزیز ولد حفیظ اللہ گواہ شد نمبر 2 نبیل احمد ناصر ولد جمال الدین

مسل نمبر 102483 میں نسیم احمد

ولد محمد موسیٰ قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نسیم احمد گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد ولد محمد عارف گواہ شد نمبر 2 نبیل احمد ناصر ولد جمال الدین

مسل نمبر 102484 میں اسامہ بن ناصر

ولد ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسامہ بن ناصر گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد ناصر ولد جمال الدین انجم گواہ شد نمبر 2 طیب احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 102485 میں احمد کمال طاہر

ولد جمال الدین انجم قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد کمال طاہر گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد طاہر ولد جمال الدین انجم گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد ولد محمد عارف

مسل نمبر 102486 میں عبد الباسط

ولد عبد الکریم قوم ہاشمی قریشی پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبد الباسط گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد ولد محمد عارف گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد چیمہ ولد مبارک احمد چیمہ

مسل نمبر 102487 میں تیمور احمد نصیر

ولد نصیر احمد قوم چٹھہ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تیمور احمد نصیر گواہ شد نمبر 1 عبد الباسط ولد عبد الکریم گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد ولد محمد عارف

مسل نمبر 102488 میں طیب احمد

ولد ناصر احمد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طیب احمد گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد ولد محمد عارف گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد مبارک احمد چیمہ

مسل نمبر 102489 میں اسد احمد نعمان

ولد مسعود احمد سلیمان قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد احمد نعمان گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد ولد محمد عارف گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد چیمہ وصیت 59628

مسل نمبر 102490 میں عتیق احمد

ولد حبیب الرحمٰن قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عتیق احمد گواہ شد نمبر 1 باسم احمد ولد محمد یار گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد ولد محمد عارف

مسل نمبر 102491 میں طاہر احمد

ولد محمود احمد قوم رند بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 سیف الرحمٰن چیمہ ولد مبارک احمد چیمہ گواہ شد نمبر 2 شکیل الرحمٰن ولد حبیب الرحمٰن

مسل نمبر 102492 میں ندیم احمد

ولد عبد الستار قوم جٹ پیشہ ڈرائیور عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 سیف الرحمٰن ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد ولد محمد عارف

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح و تقریب شادی

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ظہیر احمد خالد صاحب ابن مکرم پروفیسر محمد دین انور صاحب مرحوم آف سرگودھا حال کینیڈا کے نکاح کا اعلان محترمہ فائزہ عارف صاحبہ بنت مکرم عارف اے شاہد صاحب مرحوم علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بعوض دس ہزار کینیڈین ڈالرز حق مہر پر مکرم ملک نور الٰہی صاحب صدر حلقہ وحدت کالونی لاہور نے بیت التوحید علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں مورخہ 9/اپریل 2010ء کو کیا اور مورخہ 15/اپریل 2010ء کو ٹائم سکوائر جوہر ٹاؤن لاہور میں تقریب رخصتی کے موقع پر مکرم منیر اے شیخ صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے دعا کروائی اور اگلے روز ٹائم سکوائر میں ولیمہ منعقد ہوا۔ اس موقع پر دلہن کے ماموں مکرم قیصر محمود گوندل صاحب سیکرٹری تحریک جدید حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے دعا کروائی۔ تمام تقریب میں پابندی بدرسوم اور پردہ کا خاص خیال رکھا گیا اور تقریب سادہ طریقہ سے ہوئی۔ مکرم ظہیر احمد خالد صاحب کے نانا حضرت بھائی محمود احمد صاحب آف قادیان رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کیلئے یہ رشتہ بابرکت کرے اور نیک ثمرات حاصل ہوں۔

فری مٹاپا کیمپ

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں فری مٹاپا کیمپ مورخہ 26 مئی 2010ء کو بوقت 10:00 بجے تا دوپہر 1:30 بجے آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں لگایا جائے گا۔ اس کیمپ میں جدید مشینوں کے ذریعہ ماہر ڈاکٹرز کی زیر نگرانی جسم میں چربی اور پٹھوں کی مقدار جانچنے/دوا اور خوراک تجویز کرنے میں مدد مل سکے گی۔ احباب و خواتین اس کیمپ سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

مکرم پروفیسر عبدالباسط صاحب زعیم مجلس انصار اللہ دارالصدر شرقی طاہر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی محترم عبدالماجد خاں امجد صاحب سابق امیر ضلع ڈیرہ غازی خاں پھر گردے کی تکلیف میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ قبل ازیں محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے 8 ڈائیلسز کے بعد شفایاب ہو گئے تھے۔ اب دوسرے گردے میں پتھری آنا شروع ہوگئی ہے جو پیچیدہ ہو سکتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ نصیب فرمائے۔ آمین

مکرم خالد محمود اعوان صاحب کراچی کی والدہ محترمہ سرگودھا میں بیمار ہیں۔ اب صحت بہتر ہو رہی ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم شیخ کریم الدین صاحب ایڈووکیٹ امیر ضلع بہاولنگر تحریر کرتے ہیں۔

میری خوشدامن محترمہ اختر النساء بیگم صاحبہ بیوہ مکرم ملک بشیر احمد صاحب مورخہ 4 مئی 2010ء کو بمقام لاہور وفات پا گئیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ آپ کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ مورخہ 5 مئی کو بعد نماز ظہر مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کرائی۔ مرحومہ کی عمر تقریباً 80 سال تھی۔ آپ ایک عرصہ تک صدر لجنہ حلقہ خیابان سرسید راولپنڈی رہیں۔ نہایت مخلص اور نیک دعا گو بزرگ خاتون تھیں۔ ان کی اولاد میں ایک بیٹا مکرم ملک نصیر احمد صاحب ان کی زندگی میں فوت ہو گئے تھے۔ خاوند کی وفات کے بعد بھی تقریباً 10 سال کا عرصہ نہایت صبر سے گزارا۔ اب ان کی اولاد میں ایک بیٹے مکرم ملک منیر احمد صاحب SDO ہائی ویز حال تعینات لیہ ہیں۔ جبکہ دوسرے بیٹے مکرم ملک ظہیر احمد صاحب DE ٹیلی فون اسلام آباد ہیں اور حلقہ 1/10 کے صدر جماعت بھی ہیں۔ ان کی ایک بیٹی مکرمہ شاہدہ پروین صاحبہ میری بیوی ہیں اور صدر لجنہ ضلع بہاولنگر ہیں جبکہ ایک بیٹی مکرمہ زاہدہ پروین صاحبہ امریکہ میں ہوتی ہیں اور چھوٹی بیٹی مکرمہ بشریٰ پروین صاحبہ جرمنی میں رہائش پذیر ہیں۔ دفتر وصیت کے کارکنان اور دارالضیافت کے احباب نے نہایت محبت اور پیار کا سلوک کیا اور ہر طرح سے ہمارا خیال رکھا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اس کی جزا دے۔ آمین۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب تقسیم انعامات

(طلبہ وطالبات ضلع حیدرآباد)

مکرم پروفیسر افتخار احمد خان صاحب سیکرٹری تعلیم ضلع حیدرآباد تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ حیدرآباد خدا تعالیٰ کے فضل سے ضلع کے ہونہار طلبہ وطالبات کے لئے ہر سال تعلیمی انعامات کی تقریب کا انعقاد کرتی ہے۔ انعامات کا یہ سلسلہ میٹرک اور انٹر میں نمایاں گریڈ حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات کیلئے مکرم بابو عبدالغفار صاحب اور مکرم ڈاکٹر عقیل بن عبدالقادر صاحب کے ناموں پہ جاری ہے۔

امسال یہ تقریب 7 مارچ 2010ء کو زیر صدارت مکرم منصور احمد صاحب امیر ضلع حیدرآباد منعقد کی گئی جس میں سال 08-2007ء اور 09-2008ء میں نمایاں گریڈ حاصل کرنے والے 26 طلبہ اور 38 طالبات کو سندات اور نقد انعام دیئے گئے۔ طالبات کو انعامات محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ ضلع حیدرآباد نے تقسیم کئے۔

سیکنڈری کلاسز کے علاوہ ہر سال نرسری سے ہشتم تک کے طلبہ وطالبات کیلئے بھی الگ تقسیم انعامات کی تقریب کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت کے سب بچوں اور بچیوں کے ذہنوں کو جلا بخشے اور یہ سب علم و عرفان میں نمایاں مقام حاصل کرنے والے ہوں۔ حوصلہ افزائی کا یہ سلسلہ ہر لحاظ سے بابرکت اور مفید ثمرات پیدا کرنے والا ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ ڈاکٹر فہمیدہ رضا صاحبہ زوجہ مکرم ملک رفیق احمد صاحب مرحوم سابق کارکن تحریک جدید تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کی بھابھی مکرمہ کوثر خورشید صاحبہ زوجہ مکرم ڈاکٹر نجیب الرحمٰن صاحب صدر جماعت حویلیاں مورخہ 8/اپریل 2010ء کو بعمر 42 سال علیل رہنے کے بعد عالم فانی سے کوچ کر کے عالم جاودانی میں حاضر ہوگئیں۔ مرحومہ کی میت راولپنڈی سے ربوہ لائی گئی۔ 9/اپریل کو بیت المبارک ربوہ میں نماز جنازہ محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ سابق امیر جماعت مانسہرہ مکرم خورشید عالم صاحب کی بیٹی تھی۔ مرحومہ صوم و صلوٰۃ کی پابند ہمدردی کے جذبہ میں سرشار اور سلسلہ سے والہانہ لگاؤ رکھتی تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں دو بیٹیاں مکرمہ طیبہ بشریٰ صاحبہ، مکرمہ وجیہہ الرحمٰن صاحبہ اور ایک بیٹا مکرم فصیح الرحمٰن صاحب چھوڑے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مشہور فرانسیسی ادیب بالزاک

آنرے دے بالزاک فرانسیسی زبان کا ایک مشہور ادیب تھا۔ وہ 20 مئی 1799ء کو فرانس کے شہر Tours میں پیدا ہوا۔ اس کے والد وکالت کے پیشے سے وابستہ تھے اور اسے بھی، اپنے پیشے سے وابستہ کرنا چاہتے تھے لیکن بالزاک کا رجحان اوائل عمر سے ہی ادب کی جانب تھا۔ چنانچہ اس نے ادب ہی کو اپنے معاش کا ذریعہ بنایا۔

ابتداء میں اس نے فرضی ناموں سے سستی قسم کے ناول لکھنا شروع کئے۔ یہ ناول جو زیادہ تر مہم جوئی سے تعلق رکھتے تھے، خوب بکنے لگے۔ 1829ء میں اس نے اپنے اصل نام سے ایک ناول تحریر کیا جس کا نام The Chouans تھا۔ انقلاب فرانس کے بارے میں لکھے جانے والے اس تاریخی ناول نے بالزاک کو صف اول کے ادیبوں میں لا کھڑا کیا۔

اب اس نے اپنے مختلف ناولوں کو دانتے کے طربیہ خداوندی (Comedie Humaine) کے جواب میں طربیہ انسانی (Devine Comedy) کا نام دیا اور اس کے بعد جتنے ناول لکھے، وہ سب اسی سلسلہ کی کڑیاں بنتی چلی گئیں۔ اس عام عنوان کے تحت اس نے ذیلی عنوانات، مثلاً خانگی زندگی، اضلاع کی زندگی، پیرس کی زندگی، سیاسی زندگی، عسکری زندگی اور دیہاتی زندگی وغیرہ قائم کر لئے تھے، جس کے تحت اس کی ادبی تخلیقات شائع ہوتی رہیں۔

بالزاک کو اپنے ادبی مشن پر اعتماد تھا۔ وہ اپنے آپ کو فخریہ "ادب کا نپولین" کہا کرتا تھا۔ بالزاک نے نہ صرف یورپ میں بلکہ ساری مہذب دنیا میں اپنا ادبی سکہ جما دیا اور اس کی کامیابی دیرپا ثابت ہوئی۔ وہ حقیقت نگاری کا خالق تھا اس نے اپنے ناولوں میں جو کردار پیش کئے ان کی تقلید آج تک کی جاتی ہے۔

بالزاک ایک کثیر التصانیف ادیب تھا۔ اس نے 18/اگست 1850ء کو 51 برس کی عمر میں انتقال کیا۔ اس نے اس کم عمری میں جتنا کچھ لکھا وہ ایک دنیا کو حیران کر دینے کے لئے کافی ہے۔

شالیمار فلائنگ کوچز

ربوہ سے کراچی (نان سٹاپ)

براستہ جھنگ، ملتان، صادق آباد، سکھر، حیدرآباد

ربوہ بس سٹاپ سے روانگی دوپہر 1:30 بجے

ایڈوانس بکنگ جاری ہے

رابطہ: ربوہ گڈز مین بس سٹاپ ربوہ

فون: 047-6214222

موبائل: 0345-7874222

خبریں

پرویز مشرف کو سپریم کورٹ طلب کیا جانا چاہئے

وزیراعظم گیلانی اور مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف نے سابق صدر جنرل (ر) پرویز مشرف کو سپریم کورٹ میں طلب کرنے سے متعلق بیان میں اتفاق کرتے ہوئے کہا ہے کہ سابق صدر کی سپریم کورٹ میں پیشی ہونی چاہئے۔ دونوں رہنماؤں کی ٹیلی فون پر گفتگو ہوئی جس میں دونوں کا کہنا تھا کہ جمہوریت بڑی قربانیوں سے آئی ہے اس کا ہر قیمت پر تحفظ کیا جائے گا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ حکومت جوڈیشل فیصلوں کا احترام کرتی ہے اور عدلیہ سے کسی طرح کا تصادم نہیں ہوگا۔ نواز شریف نے اپنی گفتگو میں کہا کہ حکومت اپنی پالیسیوں پر نظر ثانی کرے جن کی وجہ سے لوگ جمہوریت پر انگلیاں اٹھا رہے ہیں۔ قومی مفاد میں فیصلے کئے جائیں تو (ن) لیگ حکومت کا ساتھ دے گی۔

کابل، نیٹو قافلے پر خودکش حملہ، 5 امریکیوں سمیت 40 افراد ہلاک

افغانستان کے دارالحکومت کابل میں پارلیمنٹ کے نزدیک نیٹو کے فوجی قافلے پر خودکش کار حملے میں 5 امریکی اور ایک کینیڈین فوجی سمیت 40/افراد ہلاک اور 50 سے زائد زخمی ہوگئے جبکہ 4 گاڑیاں مکمل طور پر تباہ ہوگئیں۔ زخمیوں میں سے بعض کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ طالبان ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے خودکش حملے کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے کہا ہے کہ خودکش دھماکے کا ہدف امریکی فوجی قافلہ تھا جس کو نشانہ بنانے کے لئے 750 کلوگرام دھماکہ خیز مواد استعمال کیا گیا۔

سندھ ہائی کورٹ نے رحمٰن ملک کی عبوری ضمانت منظور کر لی

سندھ ہائی کورٹ کے جج جسٹس امیر ہانی مسلم اور جسٹس سید ذاکر حسین پر مشتمل 2 رکنی بنچ نے وزیر داخلہ رحمٰن ملک کی ضمانت قبل از گرفتاری منظور کر لی۔ وزیر داخلہ رحمٰن ملک نے اپنے وکیل اختر حسین کے توسط سے سندھ ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی کہ لاہور ہائیکورٹ نے نیب ریفرنسز میں ان کی سزائیں بحال کر دی ہیں، ان کو خدشہ ہے کہ انہیں گرفتار کر لیا جائے گا لہٰذا عدالت سے استدعا ہے کہ میری ضمانت منظور کی جائے جس پر عدالت نے مذکورہ نیب ریفرنسز میں ان کی حفاظتی ضمانت منظور کر لی۔

18 ویں ترمیم پر عمل ہوگا، بلدیاتی الیکشن بروقت کروائے جائیں

صدر زرداری نے سندھ حکومت کو ہدایت کی ہے کہ بلدیاتی انتخابات کو بروقت یقینی بنایا جائے، جمہوریت کے استحکام کیلئے انتخابات نہایت ضروری ہیں، جب تک لبر پارٹیاں متحد نہیں ہوں گی دہشت گرد حاوی رہیں گے، 18 ویں ترمیم پر عملدرآمد ہوگا۔ صدر زرداری کی زیر صدارت متحدہ قومی موومنٹ اور پیپلز پارٹی کی کور کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں بلدیاتی انتخابات، حیدرآباد تنازع، امن وامان، بجلی بحران، بیروزگاری، مہنگائی اور اتحادی جماعتوں کے مابین پائے جانے والی غلط فہمیوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ صفحہ 2

احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان

دوپہر پونے ایک بجے میڈیسن کے دوسرے اور اس کنونشن کے چوتھے سیشن کا آغاز ہوا۔ جس کے چیئرپرسنز مکرم ڈاکٹر سید محسن احمد صاحب کراچی، مکرم ڈاکٹر انوارالدین صاحب ربوہ اور مکرم ڈاکٹر عامر بشیر صاحب لاہور اور موڈریٹر مکرم ڈاکٹر سید مشہود احمد صاحب ربوہ تھے۔ اس سیشن میں مندرجہ ذیل دو لیکچر ہوئے۔

☆ مکرمہ ڈاکٹر زاہدہ رانی صاحبہ لاہور

Aggravating Factors in Psoriasis

☆ مکرم پروفیسر ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب

Prevlence of Hypertension in Semiurban Population of Punjab

اس سیشن کے آخر پر سوال و جواب ہوئے۔

دوپہر تقریباً ڈیڑھ بجے ایسوسی ایشن کی جنرل باڈی میٹنگ ہوئی جس کی صدارت مکرم ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب صدر ایسوسی ایشن اور ان کی معاونت مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب جنرل سیکرٹری ایسوسی ایشن نے کی۔ اس میٹنگ میں بعض اہم امور پر بحث کی گئی۔

پونے دو بجے کنونشن کا اختتام ہوا واپسی پر شرکاء کو لنچ بکس مہیا کئے گئے۔

ایسوسی ایشن کی طرف سے اس کنونشن کے لئے حسب سابق بھرپور انتظام کئے گئے تھے۔ فیصل آباد اور چنیوٹ سے مہمانوں کو ربوہ لانے کا انتظام بھی کیا گیا۔ رہائش کے خصوصی انتظام کے تحت دارالضیافت، سرائے محبت، سرائے ناصر، سرائے خدمت، سرائے حمد، گیسٹ ہاؤس فضل عمر ہسپتال اور سرائے مریم میں مہمانوں کو ٹھہرایا گیا۔ انتظامات کو احسن رنگ میں انجام دینے کے لئے مختلف کمیٹیوں کا تقرر کیا گیا تھا۔ اہم امور پر مشاورت کی جاتی رہی۔ کنونشن کے آغاز میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں دعا کے لئے خط لکھا گیا جس کا جواب حضور انور کی طرف سے دعاؤں سے بھرپور موصول ہوا۔ اسی طرح صدقہ بھی دیا گیا۔

اس کنونشن کے موقع پر سات ملکی و غیر ملکی فارما کمپنیوں نے سٹالز لگائے۔ جہاں ان کے تعارف پر مبنی لٹریچر اور معلومات فراہم کی جاتی رہیں۔ جملہ شرکاء کی خدمت میں کنونشن کے لئے خصوصی تیار کردہ بیگ، پنسل، لیٹر پیڈ اور سند شرکت دی گئی۔ کنونشن کے مختلف سیشنز کے دوران چیئرپرسنز، کمپنیوں کے ممبران، تعاون کرنے والے ادارہ جات، کارکنان اور معاونین کو شیلڈز دی گئیں اور کامیاب کنونشن کے انعقاد پر مورخہ 15/اپریل کو کارکنان کے لئے عشائیہ کا انتظام کیا گیا۔ (رپورٹ: ایف شمس)

ربوہ میں طلوع وغروب 20 مئی

طلوع فجر	3:39
طلوع آفتاب	5:06
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:03

بقیہ از صفحہ 1

اور فرقہ وارانہ تعصب کی فضا پھیلانے میں بنیادی کردار ادا کر رہے ہیں۔ ترجمان نے مزید کہا کہ بدقسمتی سے ذرائع ابلاغ جماعت احمدیہ کے خلاف بے بنیاد اور شر انگیز پراپیگنڈا مہم کا حصہ بن رہے ہیں جس کی وجہ سے اس نوعیت کے افسوسناک واقعات پیش آتے ہیں۔

گمشدہ سرٹیفکیٹ

خاکسار کا قومی بچت کا سرٹیفکیٹ بنام عبداللطیف خاں کہیں گم ہوگیا ہے۔ اگر کسی دوست کو ملے تو مندرجہ ذیل ایڈریس پر اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

عبداللطیف خاں 1/6 دارالعلوم غربی صادق ربوہ

فون نمبر: 0344-5382865

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

علی تکہ شاپ کی فخریہ پیشکش
لاہور والی مشہور نہاری اب ربوہ میں
سپیشل نان دستیاب ہیں
مچھلی فرائی مچھلی تکہ چکن ملائی تکہ چکن پیس کڑاہی ہر قسم کی زنگر برگر، چکن برگر، بیف برگر، سٹیم روسٹ
کالج روڈ ربوہ
047-6212941
0331-7724039

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF
JEWELLERS
Rabwah SINCE 1952
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers.com

سٹیٹ بنک لائسنس نمبر 11
پریمئر ایکسچینج کمپنی (بی) لمیٹڈ
غیر ملکی کرنسی کے لین دین کا واحد با اعتماد ادارہ
دفتر اتوار کے روز بھی کھلا ہوگا
بوٹا مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
برائے رابطہ: 0333-9794460 0333-8390390 047-6215068

تبدیلی دکان
فاتح جیولرز ملک مارکیٹ ریلوے روڈ سے تبدیل ہو کر فضل عمر مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ پر تبدیل ہو رہی ہے۔
نزد سٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک ربوہ
فون نمبر: 0476216109 موبائل: 0333-6707165

FD-10

جلسہ سالانہ لندن 2010ء
جلسہ سالانہ لندن 2010ء میں لندن جانے والے احباب جماعت ویزہ فارم حاصل کرنے کے لئے فارم پُر کرنے کے لئے ٹکٹ حاصل کرنے کے لئے اور دیگر رہنمائی حاصل کرنے کے لئے رابطہ کریں۔ گزشتہ سالوں کی طرح سروسز کی طرف سے خدمات حاضر ہیں۔
سروسز
آفس نمبر 24، 2nd فلور، آشیانہ سنٹر، رحمان آباد، مری روڈ، راولپنڈی
051-4853427, 051-4415900, 0300-9141584, 0333-5494055, 0333-5494167

لاہور کے تمام علاقوں ڈیفنس ویلنشیا اور جوہر ٹاؤن وغیرہ میں کوٹھیوں اور پلاٹس کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
فون: 0425301549-50-042-8490083
موبائل: 042-5418406-7448406-0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
طالب دعا: چوہدری اکبر علی